May 1, 2023

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی ممبئی کولکاتا لکھنؤ گورکھپور کانپور پٹنہ حیدرآباد اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
شمارہ نمبر: 8537 10/شوال المکرم 1444ھ پیر «یعنی مکمل سچ» حب الوطنی

PAGE-5

مدارس میں قانون اور آئین کی تعلیم بھی فراہم کی جائے: خالد رشید

انٹیگرل یونیورسٹی میں نیشنل کانفرنس کے دوسرے دن ماہرین تعلیم کا اظہار خیال

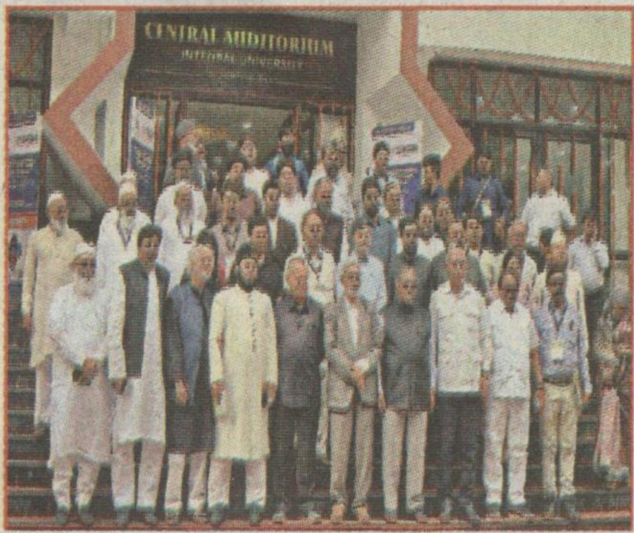

لکھنؤ(ایس این بی) تعلیم ومعاش کے تعلق سے پسماندہ لوگوں کے سامنے بڑے چیلنجز ہیں جو دانشوریہ کہہ رہے ہیں کہ اقلیتوں اور دیگر پسماندہ لوگوں کو مزید اسکولوں کی ضرورت نہیں ہے وہ کسی حد تک غلط ہیں، ہمیں موجود اسکولوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مزید اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ضرورت ہے۔ان خیالات کا اظہار یونیورسٹی آف راجستھان کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر فرقان قمر نے کیا۔وہ انٹیگرل یونیورسٹی میں دوروزہ سمینار کے دوسرے دن خطاب کررہے تھے۔سمینار میں امام عیدگاہ لکھنؤ اور اسلامک سینٹر آف انڈیا کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ آزادی قبل، تحریک آزادی اور آزادی کے بعد سے آج تک مدارس کی قوم وملک کے لیے کی گئی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ملک میں سب سے پہلے باقاعدہ ملا نظام الدین محمد نے فرنگی محل میں دارالعلوم فرنگی قائم کیا نیز مدارس کا تعلیمی نصاب درس نظامی مرتب کیا جو آج بھی دنیا کے بیشتر ممالک میں بلاتفریق پڑھایا جارہا ہے۔اس میں علماء نے ضرورت کے اعتبار سے اضافہ بھی کیا۔مولانا نے کہا کہ دور حاضر میں مدارس میں قانون اور آئین کی تعلیم بھی ضروری فراہم کی جائے۔مدارس میں اسمارٹ کلاس قائم ہو، جس کے توسط سے طلبہ کو آرٹی فیشل انٹیلی جنس سمیت دیگر موضوعات پر تفصیلی معلومات فراہم کرائی جائے۔مدارس کے بنیاد مقصد دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عربی، انگریزی اور مقامی زبان میں بھی فارغین کو ماہر بنایا جائے۔جس طرح سے شاہین اکاڈمی نے مدرسہ پلس کا نظام قائم کیا ہے اس کو دیگر مدارس میں بھی اپنایا جائے۔سمینار کے دوسرے وآخر دن اس موقع پر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے کہا کہ دیگر چیزوں اور وسائل کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ بچے وہیں پڑھنے جانا چاہتے ہیں جہاں ٹیچر اچھے ہوتے ہیں لہٰذا معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اچھے اساتذہ کی تقرری کے ساتھ ساتھ ان کی ٹریننگ بھی مسلسل ہونی چاہئے۔اس کے علاوہ سی ایم ایس کی مینجنگ ڈائرکٹر گیتا گاندھی کنگڈن، مولانا آزاد یونیورسٹی جودھ پور کے چیئرمین محمد عتیق اور انجمن اسلام مہاراشٹر کے صدر ڈاکٹر ظہیر اسحاق قاضی، شاہین اکاڈمی بدر کے ڈاکٹر عبدالقدیر، ڈاکٹر ریحان اختر وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔اس موقع پر سید ضمیر الدین شاہ پروفیسر سید وسیم اختر، عذرا وسیم، ڈاکٹر نجیب جنگ، ڈاکٹر ایس وائی قریشی۔ڈاکٹر کے رحمان، شاہد صدیقی ڈاکٹر پی اے انعام دار اور پروفیسر ابیتابھ کنڈو سمیت بڑی تعداد میں اہم شخصیات موجود رہیں۔

P-1,6

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-4

تعلیمی انقلاب ہی فکری انقلاب کا ضامن

بین الاقوامی مذہبی ہم آہنگی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سربراہ ڈاکٹر خواجہ افتخار کا 'اتحاد برائے تعلیم ومعاشی ترقی' کی تعلیمی کانفرنس سے خطاب، مدارس کو اپنے نصاب کا ازسرنو جائزہ لینے کا مشورہ

لکھنؤ (آئی این این) بین الاقوامی مذہبی ہم آہنگی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سربراہ ڈاکٹر خواجہ افتخار نے 'اتحاد برائے تعلیم ومعاشی ترقی' کے زیر اہتمام لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد دوروزہ اہم تعلیمی کانفرنس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کی ستائش کی۔ انہوں نے اس اہم تعلیمی کانفرنس کو منعقد کرنے کیلئے انٹیگرل یونیورسٹی اور اس کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کو بھی سراہتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ انہوں نے روایتی اور عصری تعلیم کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے بانی علیگڑھ سر سید احمد خان اور بانی ندوۃ العلماء مولانا شبلی نعمانی کی فکری انفرادیت و اجمال کو ایک خوبصورت امتزاج فراہم کیا۔

دینی مدارس کو قومی دھارے میں شامل کرنے کی تجویز پر ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد نے اپنے موقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس کو اپنے نصاب کا ازسرنو جائزہ لینے کی اشد ضرورت ہے تاریخ کے ان پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہوگا جس سے طلبہ تحریک آزادی، تقسیم ہند، آزاد ہندوستان کی ترقی کا سفر، آئین ہند کی بنیادی معلومات، مشترکہ قومی وراثت اور بین المذاہب مکالمہ ومفاہمت جیسے موضوعات سے پوری طرح آگاہ ہوسکیں۔ اس کے ساتھ ہی عصری تعلیمی نظام کی طرف انھیں بڑھنے میں کسی رکاوٹ کا سامنا بھی نہ کرنا پڑے۔ مذاہب کا تقابلی مطالعہ اب ایک لازمی مضمون کی شکل میں متعارف کرنے کا بھی وقت آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دیگر مذاہب کے بچے مدارس میں اسلامی تعلیم لینا چاہتے ہیں تو اس کا نظم بھی قائم کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ اس نظم کو محض مدارس میں لاگو نہ کیا جائے بلکہ مدارس کے متوازن دیگر مذاہب میں اس طرح کا جو نظم قائم ہے اس عمل کو وہاں تک وسعت ملنی چاہئے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نصاب کا ازسرنو جائزے کیلئے ملت کی وہ بنیادی شخصیات جو دینی مدارس کے موجودہ نظم پر بڑی حدتک اپنا اثر رسوخ رکھتی ہیں ان کو تمام مسالک کی شمولیت کو یقینی بناتے ہوئے ایک ایسے مرکزی مشاورتی نظم کی طرف اب بڑھ جانا چاہئے جس سے یہ عمل کسی بیرونی مداخلت کے وجود میں آجائے۔ اس کوشش کو بارآور بنانے کے لئے ماہرین تعلیم اوران اداروں کی خدمات بھی حاصل کی جائے جو زمین پر اثر انداز ہیں۔ ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد نے مزید کہا کہ آج مسلمانان ہند کو اپنی فکری سمت کا ازسرنو جائزہ لینے کی سخت ضرورت ہے۔ تعلیم سے ہی فکری انقلاب برپا ہوتے ہیں۔ جنرل ضمیر الدین شاہ، ایس وائی قریشی، نجیب جنگ، شاہد صدیقی اور سعید شیروانی اس تحریک کے روح رواں ہیں اور اپنی ان کوششوں کے لیئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

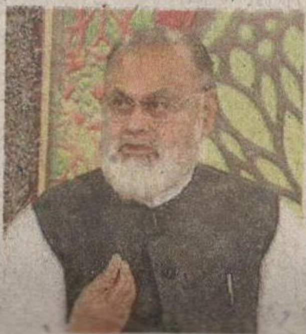

ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد

May 1, 2023

THE INQUILAB انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-1

سماج کے ہر طبقہ تک معیاری تعلیم کو پہنچانا ہوگا: کے رحمٰن خان

مساجد کو تعلیمی ترقی کیلئے استعمال کرنے کا مشورہ، ڈاکٹر سید ندیم اختر کا اساتذہ کی مسلسل ٹریننگ پر زور، مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے مدارس کے تعلق سے اہم مشورے دیئے، دوروزہ قومی کانفرنس اختتام پذیر، ضمیر الدین شاہ، پروفیسر سید وسیم اختر، نجیب جنگ، ایس وائی قریشی، شاہد صدیقی، ڈاکٹر پی اے انعامدار سمیت ممتاز علمی ادبی اور سماجی شخصیات کی شرکت

قومی کانفرنس میں کے رحمٰن خان پروفیسر وسیم اختر کو ’ایجوکیشنل لیڈر شپ‘ ایوارڈ پیش کرتے ہوئے

لکھنؤ (محمد عامر ندوی) انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ اور تنظیم ’اتحاد برائے تعلیم و معاشی ترقی‘ کے اشتراک سے ’پسماندہ طبقات کی تعلیم و ترقی‘ کے عنوان سے منعقد قومی کانفرنس اتوار کو اختتام پذیر ہوگئی۔ دوسرے دن متعدد سیشن میں ملک کی اہم شخصیات نے تعلیم کے مختلف شعبوں پر کام کرنے پر زور دیا۔ تعلیمی اداروں کی ترقی، انفارمیشن ٹکنالوجی، مین اسٹریم مدرسہ اور مسلم ایجوکیشن سمیت دیگر موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سبھی سیشن میں سید ضمیر الدین شاہ، پروفیسر سید وسیم اختر، عذرا وسیم، ڈاکٹر نجیب جنگ، ڈاکٹر ایس وائی قریشی، ڈاکٹر کے رحمان خان، شاہد صدیقی، ڈاکٹر پی اے انعامدار اور پروفیسر ابیتا بھ کنڈو سمیت علمی ادبی اور سماجی دنیا کی ممتاز شخصیات اور ملک کے مختلف علاقوں کے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران، اساتذہ اور نمائندے موجود تھے۔

سابق مرکزی وزیر و پارلیمنٹ کے سابق نائب اسپیکر ڈاکٹر کے رحمان خان نے کہا کہ ہم تعلیم سے ہر طرح کی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ سماج کے ہر طبقہ تک معیاری تعلیم کو پہنچانا ہوگا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مساجد کو بھی تعلیمی ترقی کے لئے استعمال کیا جائے، اگر ایسا ہوتا ہے تو ایک بڑی تعداد کو ہم مستفید کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں ڈاٹا پر کام کرنے کی ضرورت ہے، ہمارے پاس کوئی ڈاٹا موجود نہیں ہے کہ ہم تعلیمی، سماجی اور معاشی طور پر کتنے پسماندہ ہیں۔ اس کی اہمیت اس طرح بھی سمجھی جا سکتی ہے کہ اگر ہم ریزرویشن کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت کے پاس جاتے ہیں تو وہ سب سے پہلے ڈاٹا طلب کرے گا، اسی بنیاد پر ہی فیصلہ دے گا، جو فی الحال ہمارے پاس نہیں ہے۔ پدم شری پروفیسر مینش سنگھ چانسلر کے آر منگلم یونیورسٹی نے کہا کہ جب ہم تعلیم کی بات کرتے ہیں تو ضروری ہے کہ جدید تکنیک جیسے آرٹیفیشیل انٹیلیجنس، کوانٹم کمپیوٹنگ، زبانوں کے ساتھ کمپیوٹر زبانوں کی بھی بات کریں، کیونکہ آنے والے دنوں میں یہ تکنیک ہم پر چھا جائے گی۔ متعدد ممالک اس پر کام کر رہے ہیں، ہم بھی پہلے سے اس کے لئے تیاری کریں اور دیکھیں کہ تب کیا چیلنجز ہوں گے۔

(باقی قومی خبریں پر)

May 1, 2023

P-1,6

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-4

شروع کی تھی، منشا تھی کچھ الگ کرنے کی تھی۔ آج لاکھوں کی تعداد میں طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ ہر ادارے کے قیام کا ایک مقصد ہوتا ہے، مدارس کا بھی ہے۔ مدارس ہمیشہ زمانہ کے اعتبار سے اپنے اندر تبدیلی لائے ہیں، لیکن اپنے مقصد کو فوت نہیں ہونے دیتے ہیں۔ ان کا مقصد ہے کہ بچے کو دینی تعلیم سے آراستہ کیا جائے اور تعلیم کے بعد وہ تحفظ شریعت کا حق ادا کرسکیں۔ مدارس کے قیام کے مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے متعدد کام کئے جاسکتے ہیں۔ جیسے کہ عالمیت کی ڈگری کو انٹر تک منظور شدہ بنایا جائے۔ تکنیکی تعلیم کے لئے اسمارٹ کلاس شروع کئے جائیں۔ طلبہ کو عربی و انگریزی کی تعلیم پروفیشنل طریقہ سے دی جائے اور ان کے اندر بول چال کی صلاحیت پیدا کی جائے۔ مدارس کے طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے پروگرام چلائے جائیں۔ سب سے اہم یہ ہے کہ مدارس کے نصاب میں آئین ہند کو شامل کیا جائے۔ تعلیمی اداروں کے معیار وان کی ترقی کے سیشن میں ڈاکٹر فرقان نے کہا کہ تعلیم ومعاش کے تعلق سے پسماندہ لوگوں کے سامنے بڑے چیلنجز ہیں۔ جو دانشور یہ کہہ رہے ہیں کہ اقلیتوں اور دیگر پسماندہ لوگوں کو مزید اسکولوں کی ضرورت نہیں ہے وہ کسی حد تک غلط ہیں، ہمیں موجود اسکولوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مزید اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ضرورت ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے تعلیم کے معیار پر کہا کہ دیگر چیزوں اور وسائل کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ بچے وہیں پڑھنا چاہتے ہیں جہاں ٹیچر اچھے ہوتے ہیں لہٰذا معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اچھے اساتذہ کی تقرری کے ساتھ ساتھ ان کی ٹریننگ بھی مسلسل ہونی چاہئے۔ انہوں نے مثالیں پیش کرتے ہوئے کوالٹی ایجوکیشن کی معنویت ومقصدیت کو واضح کیا۔ لکھنؤ کے سٹی مانٹیسری اسکول کی مینجنگ ڈائرکٹر ڈاکٹر گیتا گاندھی نے سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے معنی خیز نکات بیان کئے۔ ڈاکٹر ظہیر اسحاق اور محمد عتیق جودھپور نے بھی موضوع کی مناسبت سے نہایت معلوماتی گفتگو کی۔ ایک دیگر سیشن میں 'سگما' کمپنی، بنگلور کے بانی وسی ای او امین مدثر نے کہا کہ ہم قوم و تعلیمی اداروں کو صرف رقم ہی نہیں بلکہ وقت بھی دیں۔ رمضان میں ڈھائی فیصد زکوۃ تو دے دی کم سے کم ایک فیصد اپنا وقت دیں کیونکہ وقت پیسوں سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے لئے ہر ہر نکتہ، شعبہ ومحاذ کے لئے پیشگی مکمل منصوبہ بندی کئے جانے پر زور دیا۔ ساتھ ہی بک بینک کی بجائے لیپ ٹاپ بینک کے قیام کا مشورہ دیا۔ اجلاس کے آخر میں موجود لوگوں نے مقررین سے کچھ سوالات بھی کئے۔ کانفرنس میں آئی ڈو ایجوکیشنل لیڈر شپ ایوارڈ پروفیسر سید وسیم اختر، محمد عتیق سی ای او مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور، تنظیم انجمن اسلام کے ڈاکٹر ظہیر اسحٰق، زکوۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ڈاکٹر ظفر محمود، مامون اختر، حماد احمد کو دیا گیا۔

سماج کے ہر طبقہ تک معیاری تعلیم کو پہنچانا ہوگا: کے رحمٰن خان

مین اسٹریم مدرسہ اور مسلم ایجوکیشن کے سیشن سے شاہین گروپ انسٹی ٹیوشن کے ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا کہ علماء ودانشوران قوم کی ایک دیرینہ خواہش ہے کہ دینی وعصری تعلیم کا امتزاج کیا جائے، ہمارے نوجوان مکمل دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم میں بھی باصلاحیت ہوں۔ اسی سوچ کے ساتھ ہم نے صرف ۱۷ بچوں کے ساتھ شاہین اکیڈمی

May 1, 2023

PAGE-9

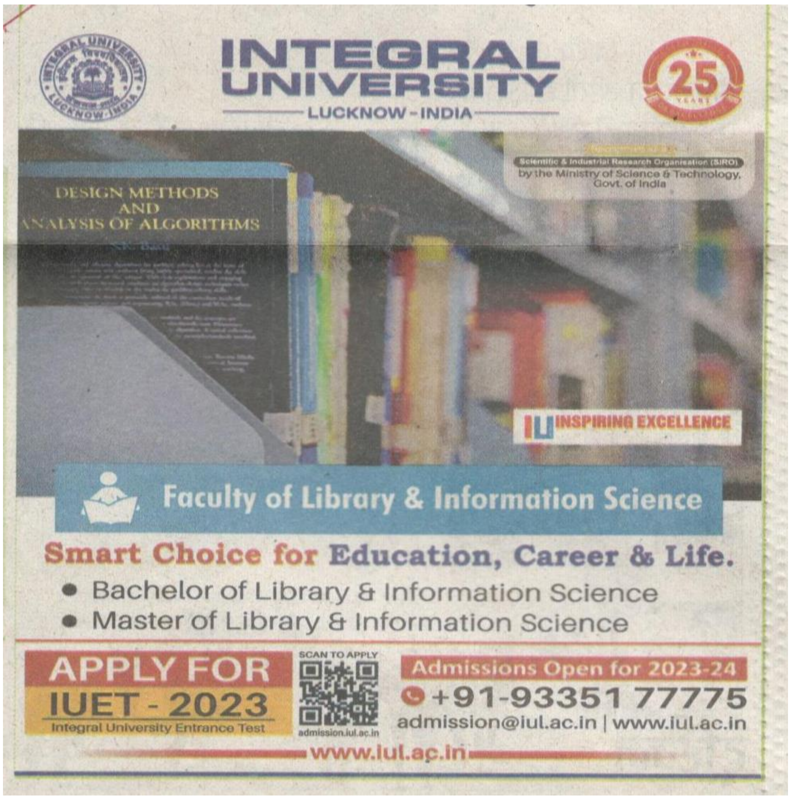

May 2, 2023

PAGE-11

May 3, 2023

- NEWS18 URDU
- LAST UPDATED : MAY 03, 2023, 09:28 IST
- LUCKNOW, INDIA

شہرت یافتہ شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی رحلت پر انٹیگرل یونیورسٹی میں تعزیتی نشست

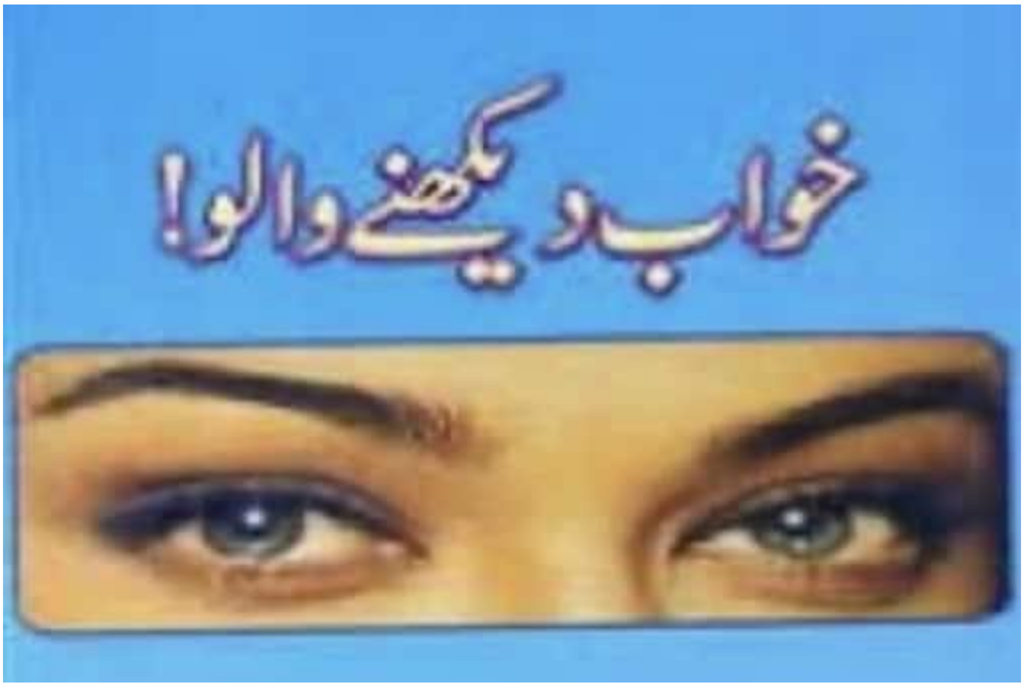

معروف ماہر تعلیم اور قلمکارہ عذراوسیم صاحبہ کہتی ہیں کہ ہماری وہ خواتین جو شعری افکار کے ذریعے نسائی جذبات و احساسات کی خوبصورت ترجمانی کرتی ہیں انمیں ڈاکٹر نسیم نکہت کا نام بھی عزت سے لیاجاتا ہے۔

طارق قمر

لکھنئو کی انٹیگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری ، تحقیقی اور صحافتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سوگوار موقع پر یونیورسٹی کے بانی و چانسلر جناب پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی بے وقت رحلت نے اچھی شاعری کا ذوق رکھنے والے ہزاروں لوگوں کو رنجیدہ کردیا ہے یہ صرف لکھنئو کا ہی نہیں بلکہ پوری اردو دنیا کا خسارہ ہے۔ پروفیسر وسیم اختر نے مزید کہا کہ مرحومہ ہمارے ادارے میں ہونے والے مشاعروں میں مسلسل شریک ہوتی تھیں اور ان کی شاعری کو سن نے اور پسند کرنے والوں

کا مخصوص حلقہ تھا۔

وسیم اختر صاحب کی اہلیہ معروف ماہر تعلیم عذرا وسیم صاحبہ کے مطابق ڈاکٹر نسیم نکہت کی آواز اور معیاری شاعری کے امتزاج سے مشاعروں میں ایک خوشگوار فضا پروان چڑھتی تھی اور اہم بات یہ بھی ہے کہ وہ اپنے شعری افکار و خیالات کے ساتھ ساتھ انداز پیش کش میں بھی ادبی و تہذیبی قدروں کا خیال رکھتی تھیں ، ان کی بے وقت رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کبھی پُر نہیں ہوسکے گا ۔

ان چراغوں کی طرح آنکھیں مری بجھ جائیں گی ۔۔شب گزر جائے گی دروازہ کھلا رہ جائے گا ۔ ڈاکٹر نسیم نکہت ہندوستان کی خود شعر کہنے والی چند شاعرات میں سے ایک تھیں انہوں نے ترقی پسند تحریک کی نمائندگی کرنے والے شعراء ے ساتھ بھی مشاعرے پڑھے جدیدیت اور مابعد جدیدیت کا پیش منظر و پس منظر بھی دیکھا اور کبھی کبھی اپنے افکار کے ذریعے جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی ترجمانی بھی کی وہ مشاعروں کی سنجیدہ اور کامیاب شاعرہ کے طور پر جانی جاتی تھیں لیکن ادبی تحقیق سے بھی بڑا سروکار رکھتی تھیں۔

یہ ادارہ اور تمام اراکین ان کے غم میں رنجیدہ ہیں اور ڈاکٹر نسیم نکہت صاحبہ کے اہل خانہ اور پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہیں ۔۔ہم چلے جائیں

گے رونق کم نہیں ہوگی مگرزندگی کا ہر طرف میلا لگا رہ جائے گا۔

May 3, 2023

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
شمارہ نمبر: 8539 12/شوال المکرم 1444ھ بدھ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی

PAGE-4

’ڈاکٹر نسیم نکہت کی رحلت اردو دنیا کا خسارہ‘

لکھنؤ (ایس این بی) انٹیگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری، تحقیقی اور صحافتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انھیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی بے وقت رحلت نے اچھی شاعری کا ذوق رکھنے والے ہزاروں لوگوں کو رنجیدہ کردیا ہے۔ یہ صرف لکھنؤ کا ہی نہیں بلکہ پوری اردو دنیا کا خسارہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ مرحومہ ہمارے ادارے میں ہونے والے مشاعروں میں مسلسل شریک ہوتی تھیں اور ان کی شاعری کو سننے اور پسند کرنے والوں کا مخصوص حلقہ تھا۔ وسیم اختر کی اہلیہ ماہر تعلیم عذرا وسیم کے مطابق ڈاکٹر نسیم نکہت کی آواز اور معیاری شاعری کے امتزاج سے مشاعروں میں ایک خوشگوار فضا پروان چڑھتی تھی اور اہم بات یہ بھی ہے کہ وہ اپنے شعری افکار و خیالات کے ساتھ ساتھ انداز پیشکش میں بھی ادبی و تہذیبی قدروں کا خیال رکھتی تھیں۔ ان کی بے وقت رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ بھی پر نہیں ہوسکے گا۔ یہ ادارہ اور تمام اراکین ان کے غم میں رنجیدہ ہیں اور ڈاکٹر نسیم نکہت کے اہل خانہ و پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔ ☆ امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ اردو کی معروف شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کے انتقال پر شعری دنیا میں گہرے رنج و غم کا ماحول ہے۔ مولانا قمی نے ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری و ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مرحومہ اپنے وقت کی بڑی شاعرہ تھیں۔ ان کی وفات سے اردو شاعری ایک ایسی آواز اور انداز سے محروم ہوگئی جو پوری اردو دنیا میں محبت سے سنی جاتی تھی۔ وہ عالمی سطح پر ہندوستان کی نمائندہ شاعرہ تھیں۔ ڈاکٹر نسیم نکہت اردو ادب کا فخر تھیں اور شاعری کی دنیا و مشاعروں میں ان کا بڑا مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو گفتگو کا جو سلیقہ اور شعور عطا کیا تھا وہ کم لوگوں کے مقدر میں آتا ہے۔ ان کے ادبی کارناموں کو ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔ مرحومہ ہندوستان کے شعری ادب کا روشن ستارہ تھیں، ان کی وفات سے ہندوستان کی ادبی دنیا ایک اہم شخصیت سے محروم ہوگئی، ان کا خلا شاید کبھی پورا نہ ہوسکے۔ اللہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

May 3, 2023

P-II

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-II

عالمی شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی موت اردو دنیا کا بڑا خسارہ

انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد تعزیتی نشست سے مقررین کا خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری، تحقیقی اور صحافتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سوگوار موقع پر یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی رحلت نے اچھی شاعری کا ذوق رکھنے والے ہزاروں لوگوں کو رنجیدہ کر دیا ہے یہ صرف لکھنؤ کا ہی نہیں بلکہ پوری اردو دنیا کا خسارہ ہے۔ پروفیسر وسیم اختر نے مزید کہا کہ مرحومہ ہمارے ادارے میں ہونے والے مشاعروں میں مسلسل شریک ہوتی تھیں اور ان کی شاعری کو سننے اور پسند کرنے والوں کا مخصوص حلقہ تھا۔ وسیم اختر کی اہلیہ عذرا وسیم کے مطابق ڈاکٹر نسیم نکہت کی آواز اور معیاری شاعری کے امتزاج سے مشاعروں میں ایک خوشگوار فضا پروان چڑھتی تھی اور اہم بات یہ بھی ہے کہ وہ اپنے شعری افکار و خیالات کے ساتھ ساتھ انداز پیشکش میں بھی ادبی و تہذیبی قدروں کا خیال رکھتی تھیں۔ ان کی رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کبھی پُر نہیں ہوسکے گا۔ یہ ادارہ اور تمام اراکین ان کے غم میں رنجیدہ ہیں اور ڈاکٹر نسیم نکہت کے اہل خانہ اور پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔

'ڈاکٹر نسیم نکہت ہندوستان کی نمائندہ شاعرہ تھیں'

امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ اردو کی معروف شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کے انتقال سے شعری دنیا میں گہرے رنج و غم کا ماحول ہے۔ مولانا قمی نے ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری و ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مرحومہ اپنے وقت کی بڑی شاعرہ تھیں۔ ان کی وفات سے اردو شاعری ایک ایسی آواز اور انداز سے محروم ہوگئی جو پوری اردو دنیا میں محبت سے سنی جاتی تھی۔ وہ عالمی سطح پر ہندوستان کی نمائندہ شاعرہ تھیں۔ ڈاکٹر نسیم نکہت اردو ادب کا فخر تھیں اور شاعری کی دنیا اور مشاعروں میں ان کا بڑا مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو گفتگو کا جو سلیقہ اور شعور عطا کیا تھا وہ کم لوگوں کے مقدر میں آتا ہے۔ ان کے ادبی کارناموں کو ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔ مرحومہ ہندوستان کے شعری ادب کا روشن ستارہ تھیں، ان کی وفات سے ہندوستان کی ادبی دنیا ایک اہم شخصیت سے محروم ہوگئی، ان کا خلا شاید کبھی پورا نہ ہوسکے۔ اللہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ڈاکٹر نسیم نکہت (فائل فوٹو)

May 3, 2023

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

میں بچھڑ جاؤں گی اور وہ دیکھتا رہ جائے گا

ڈاکٹر نسیم نکہت کی رحلت پر انٹیگرل یونیورسٹی میں تعزیتی نشست

لکھنؤ (پریس ریلیز) شہر کی انٹیگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی شعری، تحقیقی اور صحافتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سوگوار موقع پر یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ڈاکٹر نسیم نکہت کی بے وقت رحلت نے اچھی شاعری کا ذوق رکھنے والے ہزاروں لوگوں کو رنجیدہ کر دیا ہے یہ صرف لکھنؤ کا ہی نہیں بلکہ پوری اردو دنیا کا خسارہ ہے، پروفیسر وسیم اختر نے مزید کہا کہ مرحومہ ہمارے ادارے میں ہونے والے مشاعروں میں مسلسل شریک ہوتی تھیں اور ان کی شاعری کو سننے اور پسند کرنے والوں کا مخصوص حلقہ تھا، محترم وسیم اختر کی اہلیہ معروف ماہر تعلیم محترمہ عذرا وسیم کے مطابق ڈاکٹر نسیم نکہت کی آواز اور معیاری شاعری کے امتزاج سے مشاعروں میں ایک خوشگوار فضا پروان چڑھتی تھی اور اہم بات یہ بھی ہے کہ وہ اپنے شعری افکار و خیالات کے ساتھ ساتھ انداز پیش کش میں بھی ادبی و تہذیبی قدروں کا خیال رکھتی تھیں، ان کی بے وقت رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ جلد پُر نہیں ہو سکے گا۔

ان چراغوں کی طرح آنکھیں مری بجھ جائیں گی
شب گزر جائے گی دروازہ کھلا رہ جائے گا

یہ ادارہ اور تمام اراکین ان کے غم میں رنجیدہ ہیں اور ڈاکٹر نسیم نکہت کے اہل خانہ اور پسماندگان کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔

May 3, 2023

DAILY FROM: AHMEDABAD, CHANDIGARH, DELHI, JAIPUR, KOLKATA, LUCKNOW, MUMBAI, NAGPUR, PUNE, VADODARA

The Indian EXPRESS

PAGE-12

UGC opens 'unified portal' for faculty recruitment in varsities

EXPRESS NEWS SERVICE
NEW DELHI, MAY 2

THE UNIVERSITY Grants Commission (UGC) on Tuesday launched a 'unified portal' for recruitment of faculty to central universities, where nearly 31 per cent of the sanctioned positions are vacant, according to the Union Government's recent submission in the Lok Sabha.

UGC chairperson M Jagadesh Kumar, who launched the portal curec.samarth.ac.in, said both applicants and universities will benefit from it as it will carry a consolidated list of job openings across all central universities and provide a simple interface to apply.

There are 46 central universities under the Union Ministry of Education. Kumar told The Indian Express that the portal will "help UGC hand-hold the universities to fast-track the recruitment process, as it will throw up real-time data on vacancies, applications under consideration, and also track whether the reservation policy is being followed or not".

Kumar stressed that the portal was not aimed at centralising faculty hiring for all central universities, which will "continue to have their autonomy in the recruitment process". Some faculty unions had expressed apprehension on this count after Kumar had first floated the idea of the portal in March 2022. However, the central universities have been directed to disband their existing recruitment portals.

"The central universities will continue to advertise the positions, collect online applications, shortlist the applicants, conduct the interviews and appoint the faculty members as they were doing earlier. All the above activities will be carried out through the admin dashboard for each university on this portal," said Kumar.

On the portal, applicants will find a consolidated list of openings across the central universities, personalised dashboards to help manage the application process. There will be filters such as location, designation, subject, experience and education level, which the applicants can tick to view the openings that suit them.

"For universities, the platform shall provide real-time tracking of applications, from initial application to screening," Kumar said.

May 3, 2023

THE HINDU
www.thehindu.com
INDIA'S NATIONAL NEWSPAPER SINCE 1878
Page -10

PAGE-10

Central varsity faculty appointments to shift to CU-Chayan portal

The Hindu Bureau
NEW DELHI

The University Grants Commission (UGC) has launched CU-Chayan, a unified faculty recruitment portal for Central Universities.

UGC Chairman M. Jagadesh Kumar said the "user-friendly" portal would cater to the needs of all the stakeholders in the teachers' recruitment process.

"The UGC has developed this portal to create an enabling environment for both universities and the applicants, with universities driving all the stages of the recruitment independently, as is being done at present in the respective university," Professor Kumar said.

The portal will provide a common platform for listing of vacancies, advertisements and jobs across all Central Universities.

It will have features such as single applicant login for applying to any Central University, real-time tracking of application, personalised dashboard for each applicant, administration dashboard for each University or Department, and built-in email communication tool.

The applicant can also search for jobs using various filters like the name of the university, location, designation, category, subject, type of employment, experience and education level. Current recruitments for which advertisements have already been issued, however, will go on without using this portal, the UGC Chairman said. He added that the portal would not affect the autonomy of Central universities.

May 3, 2023

Hindustan Times
FIRST VOICE. LAST WORD.

PAGE-4

Khelo India varsity games: Mascot, anthem, logo to be launched in Lko

HT Correspondent
letters@htlive.com

LUCKNOW : Chief secretary Durga Shankar Mishra announced that a launch ceremony of the upcoming Khelo India University Games will be organised on May 5 at Indira Gandhi Pratishthan, to release the mascot, logo and anthem of the competition, on Monday.

On the day, he held a meeting to discuss the Games to be held on May 25.

The Games will commence at the Babu Banarasi Das University cricket ground in Lucknow, and will end on June 3 at the Banaras Hindu University, Varanasi.

He took the example of the Global Investors' Summit and G20 Summit recently held in Lucknow and said that the organisation of the event should follow in those footsteps, stressing that the safety of female athletes should be well taken care of, as well as the cleanliness, and food and stay arrangements for the athletes travelling from across the country.

The tournaments are taking place across four cities of U.P. Twelve of these events will be organised at eight venues in Lucknow - judo, volleyball, badminton, table tennis, rugby, athletics and fencing being a few among them.

May 3, 2023

राष्ट्रीय सहारा
राष्ट्रीयता ■ कर्तव्य ■ समर्पण

PAGE-13

देश के सभी शिक्षण संस्थानों के परिसर होंगे 'कार्बन न्यूट्रल' : जावड़ेकर

नई दिल्ली (भाषा)। देश के सभी शिक्षण संस्थानों के परिसर वर्ष 2030 तक 'कार्बन न्यूट्रल' होंगे जिससे वर्ष 2070 तक कार्बन उत्सर्जन के मामले में 'नेट जीरो' के लक्ष्य को हासिल करने में मदद मिलेगी। यह घोषणा पूर्व पर्यावरण मंत्री प्रकाश जावडेकर ने की। पर्यावरण के क्षेत्र में काम करने वाले गैरसरकारी संगठन (एनजीओ) टीईआरआरई फाउंडेशन द्वारा वर्ष 2030 तक सभी शिक्षण संस्थान परिसरों को 'कार्बन न्यूट्रल' बनाने की नई पहल 'यू/5 : विश्वविद्यालय परिसर में 'नेट जीरो' उत्सर्जन की शुरुआत करने के मौके पर जावडेकर ने कहा, इस पहल से विद्यार्थियों में पर्यावरण के प्रति 'जरूरी संवेदनशीलता' पैदा होगी जिनका भविष्य हमारी जलवायु परिवर्तन के खिलाफ जारी लड़ाई पर निर्भर करेगा। स्मार्ट कैम्पस क्लाउड नेटवर्क (एससीसीएन) से जुड़े 450 से अधिक विश्वविद्यालय और कॉलेज भी 'कार्बन न्यूट्रल' आंदोलन से जुड़े हुए हैं।

■ कहा, इस पहल से विद्यार्थियों में पर्यावरण के प्रति 'जरूरी संवेदनशीलता' पैदा होगी जिनका भविष्य हमारी जलवायु परिवर्तन के खिलाफ जारी लड़ाई पर निर्भर करेगा

पूर्व में मानव संसाधन मंत्रालय का प्रभार भी संभाल चुके जावडेकर ने कहा, शिक्षण संस्थानों को ऊर्जा और जल संरक्षण करने और ऊर्जा उत्पादन करने, और वृक्ष लगाने, कचरे को संपत्ति में तब्दील करने और परिसर में ई-वाहनों को प्रोत्साहित करने की जरूरत है। संयुक्त राष्ट्र के पूर्व अवर सचिव एरिक सोलहेम ने इस पहल की प्रशंसा की और कहा, वैश्विक पर्यावरण चुनौतियों से निपटने के लिए हमें जलवायु परिवर्तन को जनता का मुद्दा बनाना होगा। उन्होंने शिक्षकों और विद्यार्थियों को सलाह दी कि वे भारतीय परंपरा से प्रेरणा लें जो प्रकृति का सम्मान करती है।

May 3, 2023

PAGE-12

NBT नवभारत टाइम्स

सेंट्रल यूनिवर्सिटीज़ में एक क्लिक से नौकरी का चांस

- पहले हर संस्थान की साइट पर जाकर करना पड़ता था अप्लाई
- curec.samarth.ac.in पर मिलेगी हर टीचिंग पोस्ट की जानकारी
- घर बैठे ही किया जा सकेगा ऑनलाइन आवेदन
- 3 मई से होने वाली भर्तियां इसी पोर्टल से होंगी

Bhupender.Sharma
@timesgroup.com

नई दिल्ली: देश भर की 46 सेंट्रल यूनिवर्सिटीज (केंद्रीय विश्वविद्यालयों) में निकलने वाली हर टीचिंग पोस्ट की जानकारी अब बस एक पोर्टल पर मिल जाएगी। इसी पोर्टल से ही ऑनलाइन आवेदन भी किया जा सकेगा। UGC ने इसके लिए यूनीफाइड रिक्रूटमेंट पोर्टल (एकीकृत भर्ती पोर्टल) जारी किया है। अब आवेदक को हर संस्थान की वेबसाइट पर जाकर विज्ञापन ढूंढने की जरूरत नहीं होगी। इस पोर्टल पर रजिस्ट्रेशन करने वाले को अब देश में हर सेंट्रल यूनिवर्सिटी के हर विभाग की टीचिंग पोस्ट की जानकारी एक क्लिक पर मिल जाएगी। योग्यता शर्तों को पूरा करने पर आसानी से घर बैठे ऑनलाइन आवेदन किया जा सकेगा।

क्या है यह पोर्टल: UGC के अध्यक्ष प्रो. एम. जगदीश कुमार ने मंगलवार को एकीकृत भर्ती पोर्टल curec.samarth.ac.in लॉन्च किया। उन्होंने कहा कि देश की 46 सेंट्रल यूनिवर्सिटीज में शिक्षक भर्ती प्रक्रिया को CU-चयन पोर्टल के जरिए ऑनलाइन बनाया गया है। अब 3 मई से जो भी भर्तियां निकाली जाएंगी, वे सभी इसी पोर्टल के जरिए जारी की जाएंगी। CU-चयन पोर्टल पर हर सेंट्रल यूनिवर्सिटी के हर विभाग की भर्ती, विज्ञापन समेत पूरी जानकारी कैंडिडेट को मिलेगी। यूनिवर्सिटी भी इसी पोर्टल के जरिए आने वाले आवेदनों में से शॉर्टलिस्ट करेंगे और इंटरव्यू के लिए कैंडिडेट को बुलाएंगे। भी सेंट्रल यूनिवर्सिटीज के लिए आवेदन करने के लिए अब सिंगल ऐप्लीकेंट लॉगइन मिल सकेगा। आवेदन की रियलटाइम ट्रैकिंग हो सकेगी। हर आवेदक के लिए व्यक्तिगत डैशबोर्ड और यूनिवर्सिटी के लिए एडमिन डैशबोर्ड होगा।

इन भर्तियों के लिए पुराना सिस्टम ही

UGC का कहना है कि अभी जिन पोस्ट के लिए विज्ञापन जारी हो चुके हैं, उनमें भर्ती पुराने सिस्टम के मुताबिक होगी लेकिन अब जो भी नए विज्ञापन जारी होंगे, वे सभी भर्तियां इसी पोर्टल के जरिए होंगी। इस पोर्टल का उपयोग करते हुए केंद्रीय विश्वविद्यालय पदों का विज्ञापन करेंगे। ऑनलाइन आवेदन एकत्र कर आवेदकों को शॉर्टलिस्ट करेंगे। उसके बाद इंटरव्यू के लिए आवेदकों को बुलाएंगे।

NBT नज़रिया

सीयूईटी की तरह यूनीफाइड रिक्रूटमेंट पोर्टल भी यूजीसी की अच्छी पहल है। इससे शिक्षकों की भर्ती में लगने वाला समय बचेगा और पारदर्शिता आएगी। यानी विश्वविद्यालयों और आवेदकों दोनों को फायदा होगा। लेकिन यूजीसी को इतना जरूर सुनिश्चित करना होगा कि यह पहल साइबर ठगों के लिए लोगों को फंसाने का नया हथियार न बन जाए। इसके लिए पोर्टल पर सभी जरूरी उपाय किए जाएं।

May 4, 2023

दैनिक जागरण
Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi
PAGE-9
inext

INTEGRAL UNIVERSITY
LUCKNOW - INDIA
25 YEARS
IU INSPIRING EXCELLENCE
Faculty of Health & Medical Sciences
Smart Choice for Education, Career & Life.
Certificate, Diploma, Bachelor, Master & Ph.D. Programs
1. INTEGRAL INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES & RESEARCH
2. INTEGRAL INSTITUTE OF ALLIED HEALTH SCIENCES & RESEARCH
• Department of Physiotherapy
• Department of Paramedical Sciences
• Department of Basic Medical Sciences
3. INTEGRAL INSTITUTE OF NURSING SCIENCES & RESEARCH
APPLY FOR
IUET - 2023
Integral University Entrance Test
SCAN TO APPLY
admission.iul.ac.in
Admissions Open for 2023-24
+91-93351 77775
admission@iul.ac.in | www.iul.ac.in
www.iul.ac.in

May 5, 2023

PAGE-11

May 6, 2023

PAGE-9

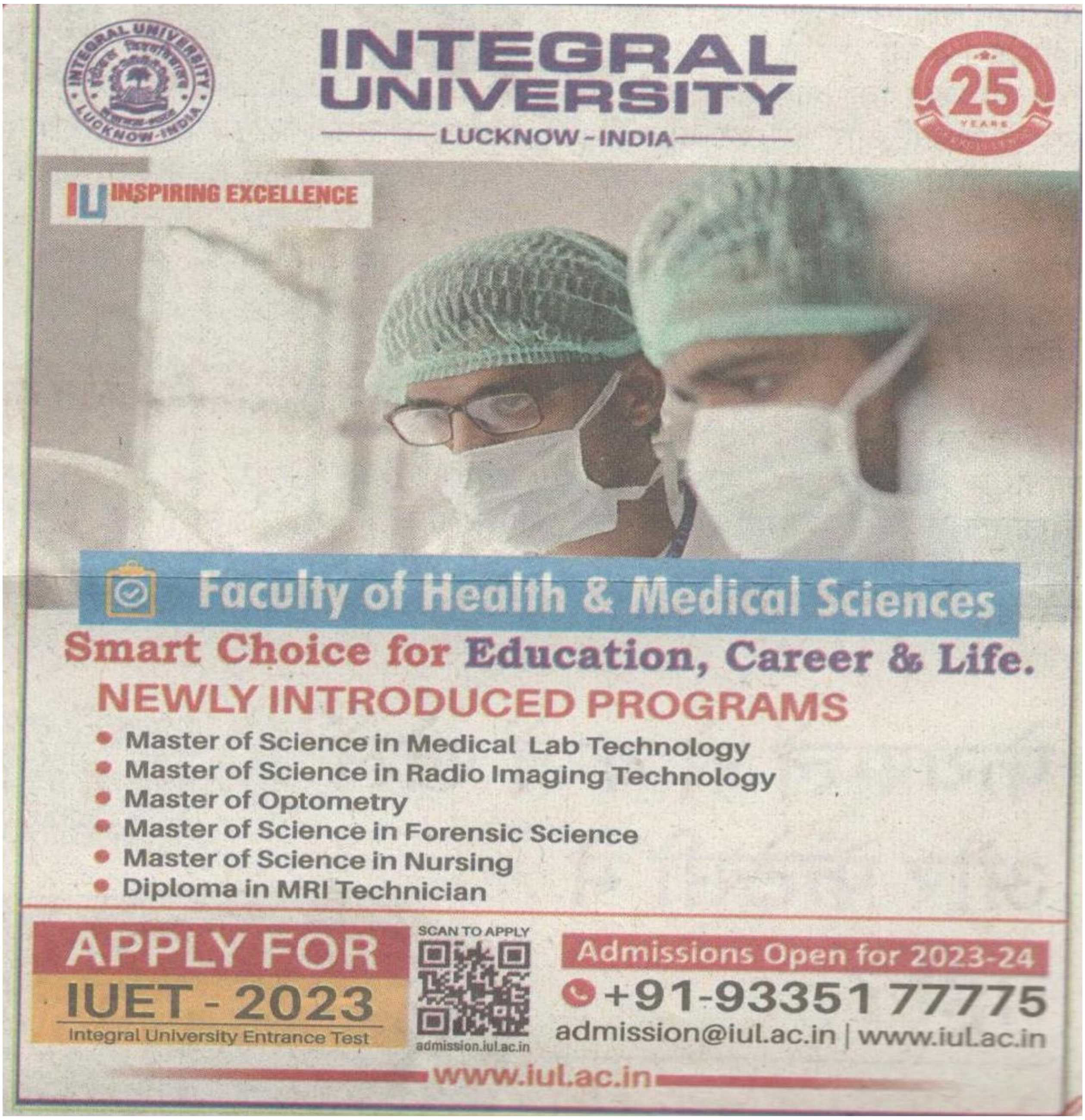

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 7, 2023

PAGE-7

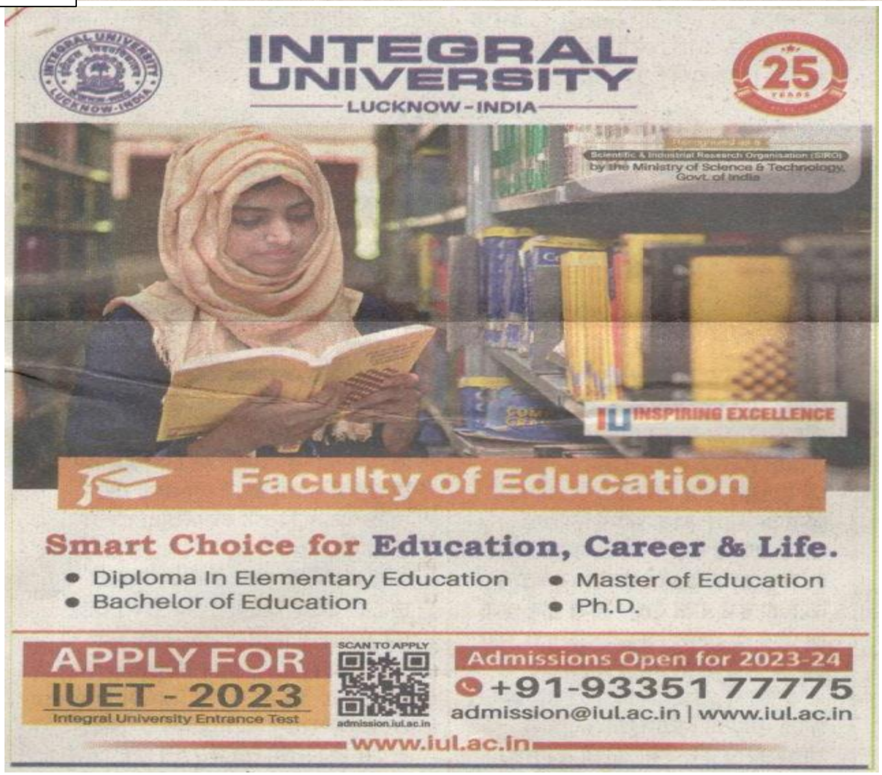

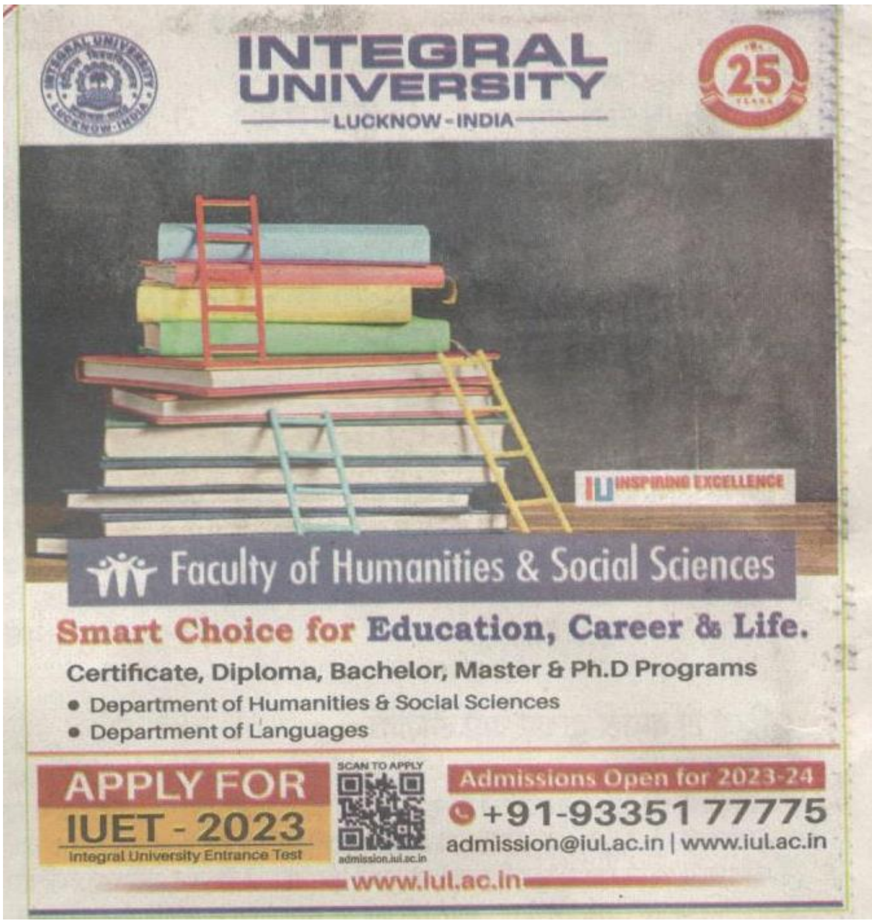

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 8, 2023

दैनिक जागरण

inext

PAGE-11

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 9, 2023

PAGE-11

May 10, 2023

दैनिक जागरण

LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

PAGE-11

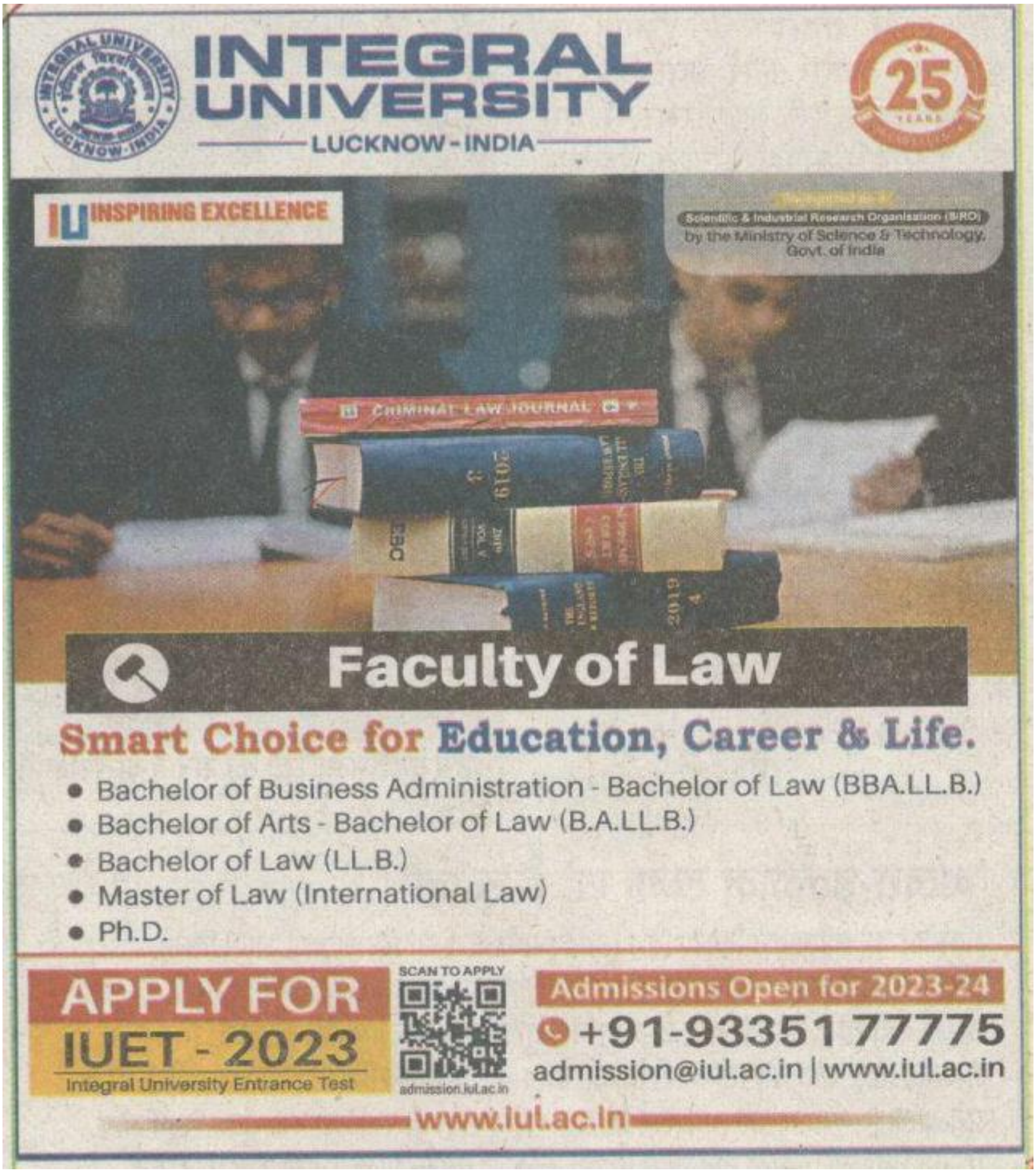

May 11, 2023

दैनिक जागरण

Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

inext

सेंसेक्स 61,940.2

PAGE-11

May 12, 2023

दैनिक जागरण

Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

PAGE-9

May 13, 2023

दैनिक जागरण

PAGE-7

inext

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 14, 2023

PAGE-9

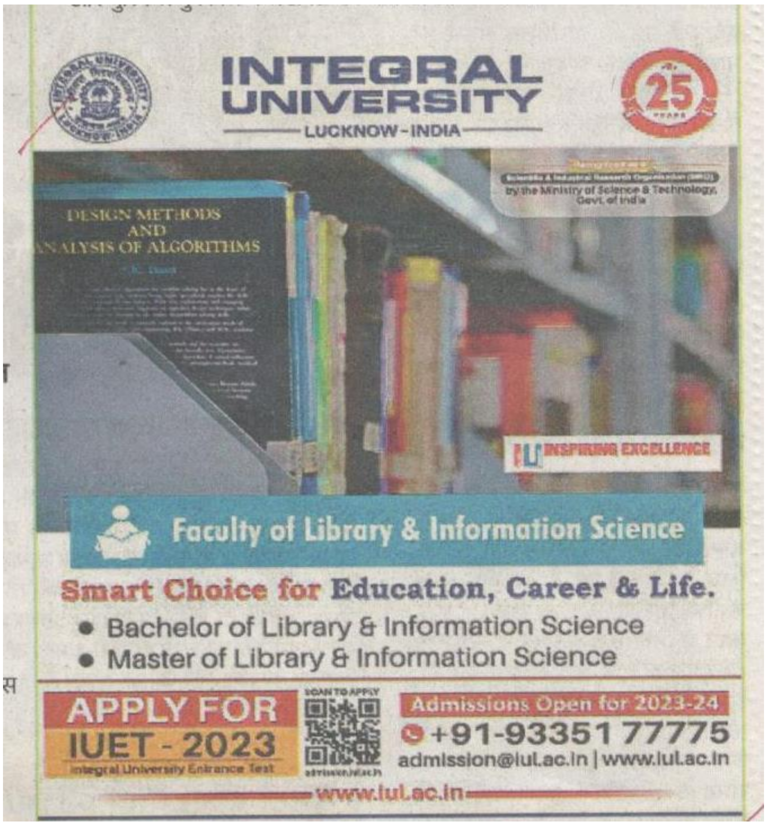

May 15, 2023

दैनिक जागरण

PAGE-7

May 16, 2023

PAGE-9

May 17, 2023

दैनिक जागरण

Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

inext

'We struggle

सेंसेक्स 61,932

PAGE-9

May 18, 2023

اترپردیش: ظفریاب جیلانی کا انتقال ملک و قوم کا ناقابلِ تلافی نقصان : پروفیسر سید وسیم اختر

NEWS18 URDU

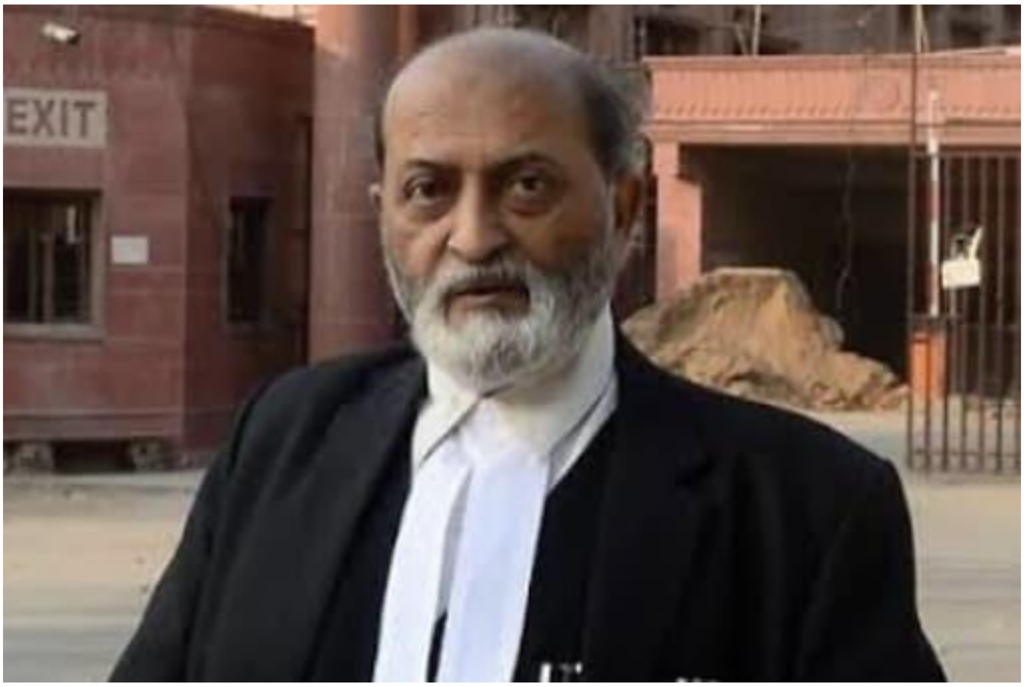

Uttar Pradesh News: ظفریاب جیلانی کے انتقال پراظہارِ افسوس کرتے ہوئے معروف ماہر تعلیم ، انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ظفریاب جیلانی کی زندگی ایک روشن عہد وجہد سے عبارت تھی ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا ۔

طارق قمر

لکھنو: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری آور بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے کنوینر رہے معروف وکیل ظفریاب جیلانی کا آج لکھنئو کے نشاط ہاسپٹل میں طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا ۔ ظفریاب جیلانی کے انتقال کی خبر سے لکھنئو اور قرب وجوار کی فضا تو سوگوار ہو ہی گئی ساتھ ہی ملک کے مختلف علاقوں میں بھی اس رنج و غم کی کیفیت کو محسوس کیا گیا ۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں ان کے بھائی معروف صحافی مسعود جیلانی کی اطلاع کے مطابق ظفریاب جیلانی کے جسدِ خاکی کو عیش باغ واقع قبرستان میں سپردِ لحد کیا جائے گا ۔

واضح رہے کہ تقریباً دوسال قبل اسلامیہ کالج میں واقع اپنے دفتر کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے ظفریاب جیلانی گر پڑے تھے، جس سے انہیں برین ہیمرج ہوگیا تھا، میدانتا سے لے کر نشاط ہاسپٹل تک کئی جگہ ان کا اہم ڈاکٹروں کی نگرانی میں علاج ہوا لیکن وہ مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہو سکے اور

بالآخر 17 مئی 2023 کو دوپہر سے قبل انہوں نے اپنی آخری سانس لیتے ہوئے داعی اجل کا لبیک کہدیا ۔

بات خواہ پرسنل لا بورڈ کے حوالے سے کی جائے، بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے تعلق سے، انجمن اصلاح المسلمین کی خدمات کے پس منظر میں یہ دیگر متعدد اداروں تنظیموں یا انجمنوں سے انکے الحاق و وابستگی کے حوالے سے ، مجموعی طور ظفریاب جیلانی کی زندگی ایک مسلسل جہد سے عبارت تھی انہوں نے بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے کنوینر کی حیثیت سے بابری مسجد انہدام مقدمے کی پیروی میں نمایاں اور بنیادی کردار ادا کیا ۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن و سکریٹری کی حیثیت سے شریعت کے تحفظ کے باب میں اہم خدمات انجام دیں ۔ آل انڈیا ملی و دینی کاؤنسل میں رہتے ہوئے اہم کام کیے ،اسلامیہ کالج، ممتاز کالج ، ممتاز دار الیتامہ، مسلم مسافر خانہ اور دیگر کئی محاذو پر وہ تمام زندگی ملت و سماج کی بھلائی فلاح و بہبود اور تحفظ کے لیے کام کرتے رہے ۔ بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے کنوینر کی حیثیت سے ان کی شناخت پوری دنیا میں قائم ہوگئی تھی اور ان کا شمار سماج کے مفتخر و اہم لوگوں میں کیا جانے لگا تھا ۔

ظفریاب جیلانی کے انتقال کی خبر سنتے ہی تعزیتی پیغامات کی ترسیل کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ۔ لکھنؤ واقع انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے ظفر یاب جیلانی کے انتقال کو ملک و قوم کا بڑا خسارہ بتاتے ہوئے کہا کہ ظفریاب جیلانی کی ملی سماجی اور تعلیمی خدمات کوکبھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا ، وہ ایک باشعور اور بیدار ذہن مرد مجاہد تھے۔ پروفیسر وسیم اختر نے مزید کہا کہ ظفر یاب جیلانی کا انتقال ، پورے معاشرے پورے سماج کا نقصان تو ہے ہی ساتھ ہی ہمارا اور انٹیگرل پریوار کا ذاتی نقصان بھی ہے میں دعا گو ہوں کہ خدا ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے ۔

اس موقع پر معروف عالم دین مولانا خالد رشید فرنگی محلی، معروف معالج ڈاکٹر کوثر عثمان ، اور سید وزین احمد سمیت مختلف شعبہ ہائے حیات کے اہم لوگوں نے رنج و غم کا اظہار کیا ہے ۔ ساتھ ہی سیاسی و سماجی دنیا کی اہم شخصیات نے بھی ظفر یاب جیلانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی رحلت کو کسی ایک مذہب یا سماج کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور ملک کا نقصان قرار دیا ۔

ایک سورج تھا کہ تاروں کے گھرانے سے اٹھا

آنکھ حیران ہے کیا شخص زمانے سے اٹھا

May 18, 2023

दैनिक जागरण

Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

inext

PAGE-9

May 19, 2023

طلبا وطالبات کی مکمل کامیابی میں صرف معیاری تعلیم ہی نہیں بلکہ سنجیدہ تربیت کا بھی اہم کردار: عذرا وسیم

NEWS18 URDU

Uttar Pradesh News: معروف ماہر تعلیم اور سماجی کارکن عذرا وسیم کے مطابق طلبا وطالبات کی مکمل کامیابی اور شخصیت کی تعمیر و تشکیل میں صرف معیاری تعلیم ہی نہیں بلکہ باوقار ور سنجیدہ تربیت بھی اہم کردار ادا کرتی ہے ۔

طارق قمر

خواب وہ کب ہیں کہ جو نیند میں دیکھے جائیں

خواب تو وہ ہیں جو سونے ہی نہیں دیتے ہیں

زندگی سماج اور ملک کی ترقی کے خواب بند آنکھوں سے نہیں بلکہ کھلی آنکھوں سے دیکھے جاتے ہیں ۔ یہ خواب رات میں نہیں بلکہ دن میں دیکھے جاتے ہیں ،بڑے منصوبوں کی تکمیل کے لئے بڑے خواب دیکھنا لازمی ہے ، پہلے خواب دیکھئے اور پھر انہیں شرمندہ ء تعبیر کرنے کے لئے ایسی کوششیں کیجئے کہ خدا اور قسمت آپ پر مہر بان ہوجائے ۔ ان خیالات کا اظہار آج انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی جانب سے منعقد کی گئی تقریب میں پروفیسر سید وسیم اختر نے کیا ۔

واضح رہے کہ گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کے ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کے نتائج سو فیصد رہے ہیں ۔ اس کامیابی اور خوشی کے اظہار کے پیش نظر بچوں کی

NEWS18 URDU

حوصلہ افزائی کے لئے یہ تقریب منعقد کی گئی تھی ۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہونے والی معروف ماہر تعلیم و سماجی کارکن عذراوسیم نے بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے معنی خیز درس بھی دیا اور اخلاقیات پر مبنی بہترین مشورے بھی دئے ۔ عذرا وسیم نے والدین اور اساتذہ کی عزت و احترام کرنے اور ان کی دعائیں لینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ

سرخ رو ہوتا ہے انساں ٹھوکریں کھانے کے بعد

رنگ لاتی ہے حنا پتھّر پہ پس جانے کے بعد

عذرا وسیم نے اپنے مخصوص اور دانشورانہ انداز میں یہ بھی کہا کہ کامیابی حاصل کرنے کے بعد تکبر نہیں پیدا ہونا چاہئے، بلکہ انسان کو مزید بہتری کے لیے مسلسل کوششیں کرتے رہنا چاہئے ۔ شخصیت کی تعمیر صرف تعلیم سے نہیں بلکہ تعلیم و تربیت دونوں سے ہوتی ہے ۔

دیکھا نہ کوہ کن کوئی فرہاد کے بغیر

آتا نہیں ہے فن کوئی استاد کے بغیر

عذرا وسیم کی روشن اور بصیرت افروز تقریر سے ہال میں موجود بچے ، والدین اور دیگر اہم لوگ بہت متاثر ہوئے ۔

اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر اور میڈم چانسلر کے علاوہ یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، سید فوزان اختر اور پروفیسر حارث صدیقی کے بدست بھی کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات کے اسناد اور میڈل پیش کئے گئے ۔ اس موقع پر انٹرنیشنل اسکول کے پرنسپل راشد خان نے کہا کہ ہر چند ہمارے اسکول کو رزلٹ سو فیصد رہا ہے لیکن ابھی ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں ، ہمیں ضلع اور ریاستی سطح پر ممتاز شناخت اور اولیت حاصل کرکے ہی کچھ سکون و اطمینان ملے گا ۔
انہوں نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ سید وسیم اختر نے اسکول کے ماحول و معیار کو بہتر بنانے اور تعلیمی وقار کو بلند کرنے کے لئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کی ہیں اور مستقبل میں بھی مزید بہتر

مراعات دئے جانے کا یقین دلایا ہے لہٰذا اب ہمارے پورے عملے اور اسٹاف کی یہ ذمہ داری ہوجاتی ہے کہ ہم انٹرنیشنل اسکول کو اس ضلع، ریاست اور ملک کا اہم ادارہ بنانے کے لئے سنجیدہ اور نتیجہ خیز کوششیں کریں۔ کلامِ الٰہی اور یونیورسٹی ترانے سے شروع ہوئے اس پروگرام کا اختتام قومی ترانے جن گن من کے ساتھ ہوا ۔

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

P-9

PAGE-9

انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی جانب سے اعزازی تقریب کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) زندگی سماج اور ملک کی ترقی کے خواب بند آنکھوں سے نہیں بلکہ کھلی آنکھوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ یہ خواب رات میں نہیں بلکہ دن میں دیکھے جاتے ہیں، بڑے منصوبوں کی تکمیل کے لئے بڑے خواب دیکھنا لازمی ہے، پہلے خواب دیکھئے اور پھر انہیں شرمندہ ٔ تعبیر کرنے کے لئے ایسی کوششیں کیجئے کہ خدا اور قسمت آپ پر مہربان ہوجائے، ان خیالات کا اظہار آج انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی جانب سے منعقد کی گئی تقریب میں پروفیسر سید وسیم اختر نے کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے نتائج سو فیصد رہے ہیں۔ اس کامیابی اور خوشی کے اظہار کے پیش نظر بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ تقریب منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہونے والی معروف ماہر تعلیم و سماجی کارکن محترمہ عذرا وسیم نے بچوں اور ان کے والدین کو

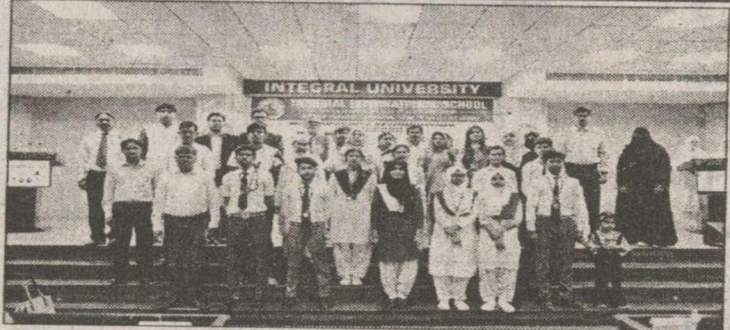

مبارکباد پیش کرتے ہوئے معنی خیز درس بھی دیا اور اخلاقیات پر مبنی بہترین مشورے بھی دئے، محترمہ عذرا وسیم نے والدین اور اساتذہ کی عزت و احترام کرنے اور ان کی دعائیں لینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ۔

سرخ رو ہوتا ہے انساں ٹھوکریں کھانے کے بعد
رنگ لاتی ہے حنا پتھر پہ پس جانے کے بعد

محترمہ عذرا وسیم نے اپنے مخصوص اور دانشورانہ انداز میں یہ بھی کہا کہ کامیابی حاصل کرنے کے بعد تکبر نہیں پیدا ہونا چاہیے بلکہ انسان کو مزید بہتری کے لیے مسلسل کوششیں کرتے رہنا چاہیے شخصیت کی تعمیر صرف تعلیم سے نہیں بلکہ تعلیم و تربیت دونوں سے ہوتی ہے،

دیکھا نہ کوہ کن کوئی فرہاد کے بغیر،
آتا نہیں ہے فن کوئی استاد کے بغیر

محترمہ عذرا وسیم صاحبہ کی روشن اور بصیرت افروز تقریر سے ہال میں موجود بچے، والدین اور دیگر اہم لوگ بہت متاثر ہوئے۔ اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر اور میڈم چانسلر کے علاوہ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، جناب سید فوزان اختر اور پروفیسر حارث صدیقی کے بدست بھی کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات کے اسناد اور میڈل پیش کئے گیے۔ اس موقع پر انٹرنیشنل اسکول کے پرنسپل راشد خان نے کہا کہ ہر چند ہمارے اسکول کو رزلٹ سو فیصد رہا ہے لیکن ابھی ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں، ہمیں ضلعے اور ریاستی سطح پر ممتاز شناخت اور اولیت حاصل کر کے ہی کچھ سکون و اطمینان ملے گا، انہوں نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ محترم سید وسیم اختر صاحب نے اسکول کے ماحول و معیار کو بہتر بنانے اور تعلیمی وقار کو بلند کرنے کے لیے ہر طرح کی سہولیات فراہم کی ہیں اور مستقبل میں بھی مزید بہتر مراعات دئے جانے کا یقین دلایا ہے لہٰذا اب ہمارے پورے عملے اور اسٹاف کی یہ ذمہداری ہوجاتی ہے کہ ہم انٹرنیشنل اسکول کو اس ضلعے، ریاست اور ملک کا اہم ادارہ بنانے کے لئے سنجیدہ و نتیجہ خیز کوششیں کریں کلام الٰہی اور یونیورسٹی ترانے سے شروع ہوئے اس پروگرام کا اختتام قومی ترانے۔ جن گن من کے ساتھ ہوا۔

P-2

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-2

بڑے منصوبوں کی تکمیل کیلئے بڑے خواب دیکھنا لازمی: پروفیسر سید وسیم اختر

انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی جانب سے طلبہ وطالبات کی صد فیصد کامیابی پر اعزازی تقریب کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): سماج اور ملک کی ترقی کے خواب بند آنکھوں سے نہیں بلکہ کھلی آنکھوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ بڑے منصوبوں کی تکمیل کے لئے بڑے خواب دیکھنا لازمی ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی جانب سے منعقد طلبہ وطالبات کی اعزازی تقریب میں پروفیسر سید وسیم اختر نے کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کے ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کے نتائج سو فیصد رہے۔ اس کامیابی اور خوشی کے اظہار کے پیش نظر بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ تقریب منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہونے والی معروف ماہر تعلیم وسماجی کارکن عذرا وسیم نے بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی حاصل کرنے کے بعد تکبر نہیں پیدا ہونا چاہیے بلکہ انسان کو مزید بہتری کے لیے مسلسل کوششیں کرتے رہنا چاہیے۔ شخصیت کی تعمیر صرف تعلیم سے نہیں بلکہ تعلیم وتربیت دونوں سے ہوتی ہے۔

اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر اور میڈم چانسلر کے علاوہ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، سید فوزان اختر اور پروفیسر حارث صدیقی کے بدست بھی کامیاب ہونے والے طلبا وطالبات کے اسناد اور میڈل پیش کئے گئے۔ اس موقع پر انٹرنیشنل اسکول کے پرنسپل راشد خان نے کہا کہ ہر چند کہ ہمارے اسکول کا رزلٹ سو فیصد رہا ہے لیکن ابھی ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں، مزید محنت اور کامیابی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید وسیم اختر نے اسکول کے ماحول ومعیار کو بہتر بنانے اور تعلیمی وقار کو بلند کرنے کے لئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کی ہیں اور مستقبل میں بھی مزید بہتر مراعات دئے جانے کا یقین دلایا ہے لہٰذا اب ہمارے پورے عملے اور اسٹاف کی یہ ذمہ داری ہوجاتی ہے کہ ہم انٹرنیشنل اسکول کو اس ضلع، ریاست اور ملک کا اہم ادارہ بنانے کے لئے سنجیدہ اور نتیجہ خیز کوششیں کریں۔

گروپ پوز دیتے ہوئے طلبہ واساتذہ

May 19, 2023

PAGE-9

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 20, 2023

PAGE-7

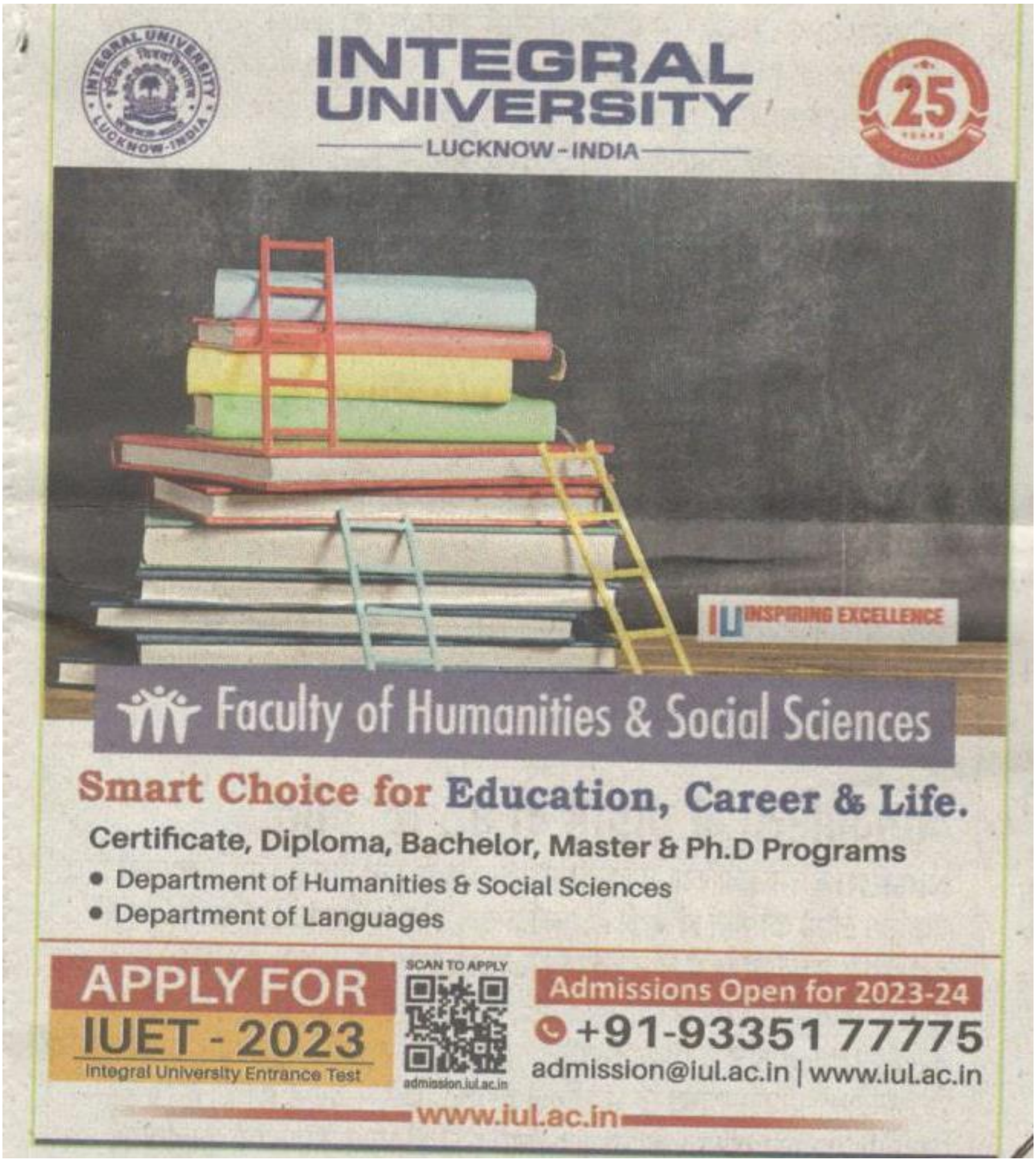

May 20, 2023

दैनिक जागरण

PAGE-III

इसाबेला थोबर्न (आइटी) कालेज के औरा कल्चरल फेस्ट में प्रस्तुति देती छात्राएं • जागरण

लखनऊ विश्वविद्यालय बना 'चैंपियन आफ चैंपियंस'

कला व संस्कृति का महोत्सव 'औरा- 2023' का समापन

जासं, लखनऊ : साहित्य और संस्कृति के महोत्सव 'औरा-2023' का शुक्रवार को समापन किया गया। इसाबेला थोबर्न (आइटी) कालेज में आयोजित दो दिवसीय इस उत्सव में राजधानी के 40 से अधिक महाविद्यालयों ने प्रतिभाग किया।

आयोजन के दूसरे दिन राकबैंड, वेस्टर्न ग्रुप सिंगिंग और बेस्ट आउट आफ वेस्ट प्रतियोगिताएं आयोजित की गईं। साथ ही दो दिनों में हुई विभिन्न प्रतियोगिताओं के विजेताओं को भी सम्मानित किया गया। आयोजन में 'चैंपियन आफ चैंपियंस' ट्राफी आइटी कालेज ने जीती, लेकिन आयोजक होने के कारण कालेज ने ट्राफी लखनऊ विश्वविद्यालय के नाम कर दी। दूसरे स्थान पर अवध गर्ल्स डिग्री कालेज और तीसरे स्थान पर शिया पीजी कालेज रहा।

औरा-2023 में छात्राओं ने नृत्य कर उत्सव का आनंद उठाया • जागरण

कल्चरल फेस्ट में प्रस्तुति देते छात्र

राक बैंड
प्रथम- आइटी कालेज
द्वितीय- इंटीग्रल यूनिवर्सिटी
तृतीय- शिया पीजी कालेज

वेस्टर्न ग्रुप सिंगिंग
प्रथम- आइटी कालेज
द्वितीय- शिया पीजी कालेज

हिंदी स्वरचित कविता
प्रथम- आइटी कालेज
द्वितीय- नवयुग कन्या महाविद्यालय
तृतीय- लखनऊ विश्वविद्यालय

फैशन शो
प्रथम- आइटी कालेज
द्वितीय- लखनऊ विश्वविद्यालय

बेस्ट आउट आफ वेस्ट
प्रथम- आइटी कालेज
द्वितीय- शिया पीजी कालेज
तृतीय- इंटीग्रल यूनिवर्सिटी

हिंदी वाद-विवाद प्रतियोगिता
प्रथम- लखनऊ विश्वविद्यालय
द्वितीय- आइटी कालेज

बास्केटबाल
प्रथम- लखनऊ क्रिश्चियन कालेज
द्वितीय- आइटी कालेज

थ्रो बाल
प्रथम- लखनऊ क्रिश्चियन कालेज
द्वितीय- आइटी कालेज

May 21, 2023

NEWS18 URDU

لکھنو کی انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملنے کے بعد اساتذہ وطلبہ میں خوشی کی لہر

Uttar Pradesh News: بانی وچانسلر اور وائس چانسلر نے یونیورسٹی سے منسلک ہر افراد کو تو مبارک باد پیش کی ہی ہے ساتھ ہی ان لوگوں کو بھی مبارکباد دی ہے جو اس ادارے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔

طارق قمر

لکھنو: انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی اور پرو وچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت کی قیادت اور غیر معمولی علمی صلاحیتوں پر مبنی نتیجہ خیز کوششوں اور یونیورسٹی سے منسلک اشخاص کی شب وروز کی محنت کے نتیجے میں انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملا ہے۔ اے گریڈ ملنے کے بعد یونیورسٹی میں جشن کا ماحول ہے۔

یونیورسٹی کا بنیادی ڈھانچہ، مختلف شعبوں کا نصاب، تعلیم و تحقیق کے لئے اعلیٰ پیمانے کے بندوبست، طلبا و طالبات کے تعاون وترقی کے پیش نظر بنیادی تعلیمی وسائل کی فراہمی، جدید تعلیمی تقاضوں کو پورے کرنے والے اپریٹس، آلات اور سازوسامان، بہترین طرزِ تعلیم، تعلیم کی فراہمی میں جدت واختراعیت، قابل اساتذہ اور ماہرین کی

NEWS18 URDU

May 21, 2023

تقرری اور تعین کے اصول وضوابط وانتظامی امور، محکمہ جاتی نظم وضبط، اخلاقیات و تعلیمی ماحول وتحفظ یہ ایسے موضوعات ہیں جن پر پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے خصوصی کام کیا ہے، جس کا نتیجہ آج یونیورسٹی کو ملنے والے اے پلس گریڈ سے صاف ظاہر ہے۔ نیک کی خصوصی ٹیم کے ذریعے دئے گئے اس گریڈ سے یونیورسٹی میں خوشی کا محول ہے۔

بانی و چانسلر اور وائس چانسلر نے یونیورسٹی سے منسلک ہر افراد کو تو مبارک باد پیش کی ہی ہے ساتھ ہی ان لوگوں کو بھی مبارکباد دی ہے جو اس ادارے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔ اس اہم موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے یہ بھی کہا کہ چانسلر کے مشوروں پر عمل کر کے ابھی اس یونیورسٹی کو کئی اور منزلیں سر کرنی ہیں، وہ سب لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس گریڈ کی حصولے ابی میں اپنا غیر معمولی تعاون پیش کیا ہے۔

یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم نے ابتدا سے ابتک تعلیمی معیار وو قار سے سمجھوتہ نہیں کیا ہے۔ ساتھ ہی تعلیم کے ساتھ طلباو طالبات کی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی ہے، جس سے آنے والی نسل تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین شہری بھی بن سکے اور ملک کی ترقی و کامرانی میں اہم کردار ادا کر سکے

۔

ساتھ ہی بانی و چانسلر نے پرو چانسلر، وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر سبھی لوگوں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سخت محنت اور اعلیٰ معیار کے اس سلسلے کو مستقبل میں بھی جاری رکھنے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

May 21, 2023

e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی کو'نیک' کی جانب سے ملا اے پلس گریڈ

انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر جناب پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی پروچانسلر جناب ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر جناب پروفیسر جاوید مسرت کی قیادت اور غیر معمولی علمی صلاحیتوں پر مبنی نتیجہ خیز کوششوں اور یونیورسٹی سے منسلک اشخاص کی شب وروز کی محنت کے نتیجے میں انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملا ہے یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں پروچانسلر، وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر ذمہداران نے جو کوششیں کی ہیں ان کی وجہ سے گزشتہ چند برسوں کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی معیار و وقار میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔۔ یونیورسٹی کا بنیادی ڈھانچہ، مختلف شعبوں کا نصاب، تعلیم وتحقیق کے لئے اعلیٰ پیمانے کے بندوبست، طلبا طالبات کے تعاون وترقی کے پیش نظر بنیادی تعلیمی وسائل کی فراہمی، جدید تعلیمی تقاضوں کو پورے کرنے والے اپریٹس، آلات اور ساز وسامان، بہترین طرز تعلیم، تعلیم کی فراہمی میں جدت واختراعیت، قابل اساتذہ اور ماہرین کی تقرری اور تعین کے اصول وضوابط وانتظامی امور، محکمہ جاتی نظم وضبط، اخلاقیات وتعلیمی ماحول وتحفظ یہ ایسے موضوعات ہیں جن پر پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے خصوصی کام کیا ہے جسکا لازمی نتیجہ آج یونیورسٹی کو ملنے والے اے پلس گریڈ سے صاف ظاہر ہے نیک کی خصوصی ٹیم کے ذریعے دیے گئے اس گریڈ سے یونیورسٹی میں خوشی کا محول ہے بانی وچانسلر اور وائس چانسلر نے یونیورسٹی سے منسلک ہر افراد کو تو مبارک باد پیش کی ہی ہے ساتھ ہی ان لوگوں کو بھی مبارکباد دی ہے جو اس ادارے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں اس اہم اور مبارک موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر جاوید مسرت نے یہ بھی کہا کہ محترم چانسلر کے مشوروں پر عمل کرکے ابھی اس یونیورسٹی کو کئی اور منزلیں سر کرنی ہیں، وہ سب لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں جنھوں نے اس گریڈ کی حصولیابی میں اپنا غیر معمولی تعاون پیش کیا ہے یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم نے ابتدا سے ہی تعلیمی معیار ووقار سے سمجھوتہ نہیں کیا ہے ساتھ ہی تعلیم کے ساتھ طلبا وطالبات کی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی ہے جس سے آنے والی نسل تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین شہری بھی بن سکے اور ملک کی ترقی وکامرانی میں اہم کردار ادا کر سکے ساتھ ہی بانی وچانسلر نے پروچانسلر، وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر سبھی لوگوں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سخت محنت اور اعلیٰ معیار کے اس سلسلے کو مستقبل میں بھی جاری رکھنے کا مشورہ بھی دیا ہے۔۔

May 21, 2023

हिन्दी दैनिक अवधनामा

PAGE-3

इंटीग्रल विवि को ए+कैटेगरी प्रदान की गई

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। राष्ट्रीय मूल्यांकन एवं प्रत्यायन परिषद द्वारा इंटीग्रल विश्वविद्यालय को ए+कैटेगरी प्रदान की गई है ये ग्रेड और सम्मान सिर्फ लखनऊ और उत्तरप्रदेश के लिये ही नहीं बल्कि पूरे देश के छात्रों के लिए एक बड़ी उपलब्धि है। दरअसल एनएसी द्वारा इंटीग्रल विश्वविद्यालय को ए+ (ए प्लस) कैटेगरी का प्रदान किये जाना कई साल से लगातार की जाने वाली उस मेहनत की मान्यता और सम्मान है जो यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रो. सैयद वसीम अख्तर, प्रोचांसलर डॉ सैयद नदीम अख्तर, वाइस चांसलर प्रो. जावेद मुसर्रत, रजिस्ट्रार प्रो. हारिस सिद्दीकी समेत उन सब लोगों ने की है जो गुणवत्ता पूर्ण शिक्षा में विश्वास रखते हैं और शिक्षा एवं विकास के क्षेत्र में भारत वर्ष को दुनिया के पटल पर सबसे ऊपर देखना चाहते हैं। विश्वविद्यालय में नैक की टीम ने 8 आठ मई 2023 से 10 मई 2023 तक स्थलीय निरीक्षण किया था। जिसके बाद ये परिणाम जारी किया गया है। परिणाम की जानकारी होते ही विश्वविद्यालय में जश्न का माहौल है। तमाम दिक्कतों को राहत में बदलते हुए विश्वविद्यालय प्रशासन ने कड़ी मेहनत और लगन से ये लक्ष्य प्राप्त किया है। इंटीग्रल विश्वविद्यालय के संस्थापक एवं चांसलर प्रो. सैयद वसीम अख्तर ने कहा है कि यह सामूहिक प्रयास और तैयारियों का नतीजा रहा कि हमें अच्छा ग्रेड मिला है हम भविष्य में शिक्षकों व विद्यार्थियों को और बेहतर सुविधाएं व संसाधन देने का प्रयास करेंगे। ज्ञात रहे कि जिन खास बिंदुओं पर शिक्षण संस्थानों का आधारित होता है उनमें विश्वविद्यालय का पाठ्यक्रम, अनुसंधान परामर्श और विस्तार-छात्र समर्थन और प्रगति- संस्थान के प्रति छात्रों के बीच कैसी सोच है? क्या वे संस्थान द्वारा दी जाने वाली सुविधाओं से खुश हैं? संगठन और प्रबंधन, स्वस्थ आचरण, अवसंरचना और शिक्षण संसाधन, मूलभूत सुविधाएं, जैसे बिंदु खास हैं। नैक रेटिंग से स्टूडेंट्स को शिक्षण संस्थान के बारे में सही जानकारी मिलती है. छात्रों को संस्थान के बारे में शिक्षा की गुणवत्ता, अनुसंधान, बुनियादी ढांचा और इंफ्रास्ट्रक्चर जैसी जानकारी हासिल करने में आसानी होती है।

May 21, 2023

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی کو (نیک) کی جانب سے ملا اے پلس گریڈ

یونیورسٹی کے تعلیمی وقار و معیار اور مجموعی خدمات کی پذیرائی

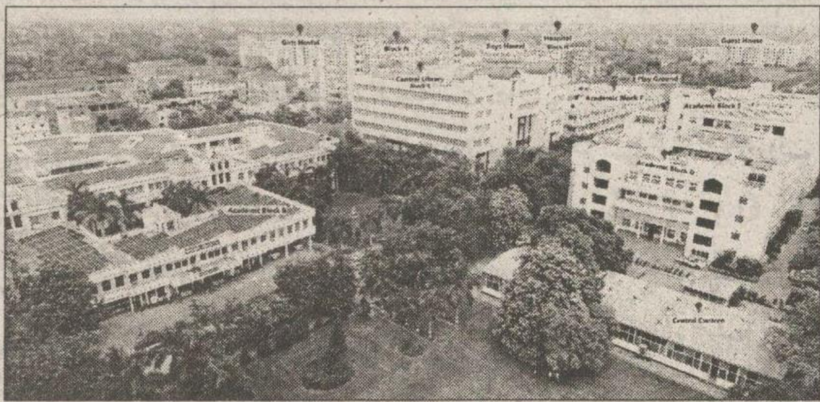

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت کی قیادت اور غیر معمولی علمی صلاحیتوں پر مبنی نتیجہ خیز کوششوں اور یونیورسٹی سے منسلک اشخاص کی شب وروز کی محنت کے نتیجے میں انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملا ہے یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں پروچانسلر، وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر ذمہداران نے جو کوششیں کی ہیں ان کی وجہ سے گزشتہ چند برسوں کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی معیار و وقار میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ یونیورسٹی کا بنیادی ڈھانچہ، مختلف شعبوں کا نصاب، تعلیم وتحقیق کے لئے اعلیٰ پیمانے کے بند وبست، طلبا طالبات کے تعاون وترقی کے پیش نظر بنیادی تعلیمی وسائل کی فراہمی، جدید تعلیمی تقاضوں کو پورے کرنے والے اپریٹس، آلات اور ساز وسامان، بہترین طرزِ تعلیم، تعلیم کی فراہمی میں جدت واختراعیت، قابل اساتذہ اور ماہرینکی تقرری اور تعین کے اصول وضوابط و انتظامی امور، محکمہ جاتی نظم وضبط، اخلاقیات وتعلیمی ماحول وتحفظ یہ ایسے موضوعات ہیں جن پر پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے خصوصی کام کیا ہے جسکا لازمی نتیجہ آج یونیورسٹی کو ملنے والے ای پلس گریڈ سے صاف ظاہر ہے نیک کی خصوصی ٹیم کے ذریعے دئے گئے اس گریڈ سے یونیورسٹی میں خوشی کا ماحول ہے بانی وچانسلر اور وائس چانسلر نے یونیورسٹی سے منسلک ہر افراد کو تو مبارک باد پیش کی ہی ہے ساتھ ہی ان لوگوں کو بھی مبارکباد دی ہے جو اس ادارے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں اس اہم اور مبارک موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر جاوید مسرت نے یہ بھی کہا کہ محترم چانسلر کے مشوروں پر عمل کر کے ابھی اس یونیورسٹی کو کئی اور منزلیں سر کرنی ہیں، وہ سب لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس گریڈ کی حصولیابی میں اپنا غیر معمولی تعاون پیش کیا ہے یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم نے ابتدا سے ا کبھی معیار ووقار سے سمجھوتہ نہیں کیا ہے ساتھ ہی تعلیم کے ساتھ طلبا وطالبات کی تربیت پر بھی خصوصی توجہدی ہے جس سے آنے والی نسل تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین شہری بھی بن سکے اور ملک کی ترقی وکامرانی میں اہم کردار ادا کر سکے ساتھ ہی بانی وچانسلر نے پروچانسلر، وائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر سبھی لوگوں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سخت محنت اور اعلیٰ معیار کے اس سلسلے کو مستقبل میں بھی جاری رکھنے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

NBT नवभारत टाइम्स
WATCH GOD WATCHDOG
www.navbharatgold.com

PAGE-1

विश्वविद्यालयों में दाखिले के लिए CUET-UG आज से

एनबीटी ब्यूरो, नई दिल्ली : देश के 250 विश्वविद्यालयों के अंडर ग्रैजुएट कोर्स में प्रवेश के लिए CUET-UG रविवार से शुरू होंगे। इस बार परीक्षाएं तीन शिफ्ट में होंगी। पहली शिफ्ट सुबह 8:30 से 10:30 बजे तक, दूसरी दोपहर 12 से 2 बजे तक और तीसरी 3:30 से शाम 6:30 बजे तक होगी। परीक्षा केंद्र पर कोई इलेक्ट्रॉनिक आइटम जैसे मोबाइल फोन ले जाने की इजाजत नहीं होगी। अपना फोटो आईडी कार्ड और एक्स्ट्रा फोटो लेकर जाना होगा।

May 21, 2023

SUNDAY | 21.05.2023 | ज्येष्ठ शुक्ल-द्वितीया विक्रम संवत-2080
उत्तर प्रदेश

अमर उजाला

राजधानी वर्ष 15 | अंक 320 | पृष्ठ : 20+6=26 मूल्य : सात रुपये लखनऊ ■ 6 राज्य ■ 2 केंद्रशासित प्रदेश ■ 22 संस्करण

PAGE-1

INTEGRAL UNIVERSITY LUCKNOW-INDIA

UNIVERSITY

NAAC A+

CELEBRATING 25 YEARS OF EXCELLENCE

Integral University accredited **A+** by the National Assessment and Accreditation Council (NAAC), an autonomous institution of the UGC.

INTEGRAL UNIVERSITY ACCREDITED A+ BY NAAC

A+ grade awarded basis evaluation on below seven criteria

Curricular Aspects	Teaching-learning and Evaluation	Research, Innovations and Extension	Infrastructure and Learning Resources
Student Support and Progression	Governance, Leadership and Management	Institutional Values and Best Practices	

It's a proud moment for the Management, Faculty, Staff, Alumni, and Students of Integral University. As we celebrate the A+ moment, a big thank you to all who have been a part of this 25-year journey of *'INSPIRING EXCELLENCE.'*

- 126 ACRES Campus
- 120+ PROGRAMS
- 26 ACADEMIC DEPARTMENTS
- 12,000+ STUDENTS On Campus
- 35,000+ ALUMNI Across the globe

Smart Choice for Education, Career & Life.

UNDERGRADUATE, POSTGRADUATE AND DOCTORAL PROGRAMS In Health & Medical Sciences, Paramedical Sciences, Nursing, Engineering & Computer Applications, Sciences, Commerce & Management, Pharmacy, Agricultural Science & Technology, Law, Architecture, Planning & Design, Education, Library & Information Science, Mass Communication and Humanities & Social Sciences.

APPLY NOW

Truly Global University
with students from several countries

APPLY FOR IUET - 2023
Integral University Entrance Test

SCAN TO APPLY
admission.iul.ac.in

Recognized as a Scientific & Industrial Research Organisation (SIRO) by the Ministry of Science & Technology, Govt. of India

Admissions Open for 2023-24
+91-93351 77775
admission@iul.ac.in | www.iul.ac.in

May 21, 2023

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

'نیک' کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملا

یونیورسٹی کے تعلیمی معیار اور مجموعی خدمات کی پذیرائی

لکھنؤ (انقلاب نیوز): گزشتہ چند برسوں کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی معیار و وقار میں مسلسل اور غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ تعلیمی مشاغل وعوامل کے حوالے سے قومی اور بین الاقوامی سطح کے اہم اداروں میں انٹیگرل یونیورسٹی اپنی ممتاز شناخت رکھتی ہے۔ یونیورسٹی کی انہیں خدمات کی پذیرائی کرتے ہوئے نیشنل اسیسمنٹ اینڈ ایکریڈایشن کونسل (نیک) نے اسے 'اے پلس گریڈ' سے دیا ہے۔

خیال رہے کہ 'نیک' کی سات رکنی ٹیم انٹیگرل یونیورسٹی کی تشخیص ومعائنے کیلئے آٹھ مئی کو لکھنؤ پہنچی تھی۔ اس ٹیم نے تین روزہ تحقیق وتشخیص میں یونیورسٹی کے معیار ووقار، بنیادی اسٹرکچر اور دیگر ضروری امور پر غور وخوض کیا۔ اس کے بعد 'نیک' کی ٹیم کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی کو 'اے پلس گریڈ' عطا کیا گیا۔ ٹیم کی قیادت پروفیسر سرمن سنگھ کررہے تھے۔ واضح ہو کہ یونیورسٹی کا بنیادی ڈھانچہ، مختلف شعبوں کا نصاب، تعلیم وتحقیق کیلئے اعلیٰ پیمانے کے بندوبست، طلباء طالبات کے تعاون و ترقی کے پیش نظر بنیادی تعلیمی وسائل کی فراہمی، جدید تعلیمی تقاضوں کو پورے کرنے والے آپریٹس، آلات اور سازوسامان، طرز تعلیم میں جدت واختراعیت، قابل اساتذہ اور ماہرین کی تقرری اور تعین کے اصول وضوابط وانتظامی امور، محکمہ جاتی نظم وضبط، اخلاقیات وتعلیمی ماحول وتحفظ، طلبا وطالبات، ان کے والدین اور اساتذہ سے باہم روابط سمیت کئی ایسے گوشے اور نکات ہیں جن کے بنیادی جائزے کے بعد یونیورسٹی کو خصوصی ٹیم کی جانب سے اے پلس گریڈ عطا کیا گیا ہے۔ دوسری جانب یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت کی قیادت اور غیر معمولی علمی صلاحیتوں پر مبنی نتیجہ خیز کوششوں نیز دیگر ذمہ داران و اساتذہ اور یونیورسٹی سے منسلک اشخاص کی شب وروز کی محنت کے نتیجے میں انٹیگرل یونیورسٹی کو اے پلس گریڈ ملا ہے۔ یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم نے ابتدا سے ابتک تعلیمی معیار ووقار سے سمجھوتہ نہیں کیا ہے۔ ساتھ ہی تعلیم کے ساتھ طلباء وطالبات کی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی ہے۔ جس سے آنے والی نسل تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین شہری بھی بن سکے اور ملک کی ترقی وکامرانی میں اہم کردار ادا کرسکے۔

پروفیسر سید وسیم اختر

May 21, 2023

LUCKNOW/M
Sunday, May 21,

{Sunday} Hindustan Times

FIRST VOICE. LAST WORD.

PAGE-4

INTEGRAL VARSITY GETS A+ RATING FROM NAAC

HT Correspondent

letters@htlive.com

LUCKNOW: The Integral University in Lucknow has received 'A+' rating from the National Assessment and Accreditation Council (NAAC) with a cumulative grade point average (CGPA) of 3.4, an official of the university said. "I am confident that this achievement will infuse a new spirit into this institution's academic and research environment. I thank and congratulate all stakeholders for their cooperation and support," said founder and chancellor Syed Waseem Akhtar. In 2015, the university was rated 'B' with a CGPA score was 2.64.

FOUNDER SYED WASEEM AKHTAR THANKED ALL STAKEHOLDERS FOR SUPPORT AND COOPERATION

May 21, 2023

PAGE-11

May 21, 2023

PAGE-11

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

May 21, 2023

The Sunday EXPRESS

LUCKNOW, LATE CITY
MAY 21, 2023
14+4 PAGES, ₹6.00

WWW.INDIANEXPRESS.COM

PAGE-8

Integral University triumphs with A+ Accreditation from NAAC

Integral University has been awarded A+ grade by the National Assessment and Accreditation Council (NAAC) in the second cycle of accreditation. Receiving the A+ grade reflects our continuous strive for academic excellence and the commitment of our faculty, students, and administration toward maintaining high standards in education, research, and community service. This A+ accreditation sets a new benchmark in Integral University's pursuit of academic excellence," says Prof. Javed Musarrat, Vice-Chancellor. A seven-member team from NAAC, an autonomous body of the University Grants Commission (UGC), arrived at Integral University on Monday, May 8, 2023, to conduct a comprehensive assessment that concluded on May 10, 2023. The Vice-Chancellor expressed profound gratitude to the Chancellor, Prof. Syed Waseem Akhtar, and the Pro-Chancellor, Dr. Syed Nadeem Akhtar, alongside all of the University's invaluable stakeholders, including faculty, students, parents, and alums, for their unwavering support and dedication in attaining this remarkable achievement.

May 22, 2023

दैनिक जागरण

PAGE-11

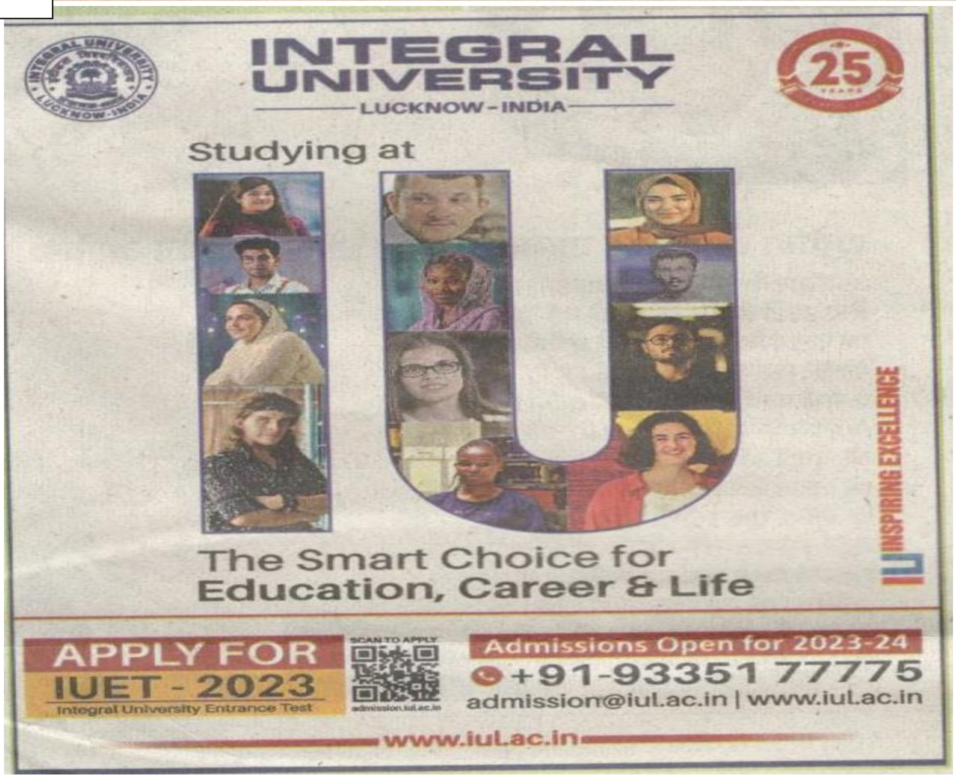

May 24, 2023

खेलो इंडिया यूनिवर्सिटी गेम्स की तैयारी को लेकर डीएम ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी व गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट कालेज किया निरीक

Lucknow News: जिलाधिकारी ने बताया की खेलो इंडिया गेम्स में प्रतिभाग करने वाले खिलाड़ी अपने अपने ठहरने के स्थलों पर पहुंचने लगे है। जिलाधिकारी द्वारा कमरों में रुके हुए खिलाड़ियों से भी संवाद किया गया।

Lucknow DM Surya Pal Gangwar visited Integral University and Guru Gobind Singh Sports College

Lucknow News: खेलो इंडिया यूनिवर्सिटी गेम्स के आयोजन के तहत जिलाधिकारी सूर्य पाल गंगवार द्वारा कुर्सी रोड स्थित इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में खिलाड़ियों के रहने के लिए व्यवस्थाओं व गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट कालेज में खेल प्रतियोगिताओं की चल रही तैयारियों का निरीक्षण किया। जिलाधिकारी द्वारा हॉस्टल एरिया में पहुंच कर खिलाड़ियों को उपलब्ध कराए गए कमरों का निरीक्षण किया गया। निरीक्षण के दौरान हॉस्टल के सभी कमरों में एसी की सुविधा पाई गई। जिलाधिकारी ने बताया की खेलो इंडिया गेम्स में प्रतिभाग करने वाले खिलाड़ी अपने अपने ठहरने के स्थलों पर पहुंचने लगे है। जिलाधिकारी द्वारा कमरों में रुके हुए खिलाड़ियों से भी संवाद किया गया।

उनके लिए की गई व्यवस्थाओं के बारे में फीडबैक भी लिया। खिलाड़ियों द्वारा जिलाधिकारी को बताया गया की सभी व्यवस्थाएं उपलब्ध है, किसी भी प्रकार की कोई असुविधा नहीं हैं। जिलाधिकारी द्वारा हॉस्टल एरिया के शौचालयों का भी निरीक्षण किया गया। सभी शौचालयों में पर्याप्त साफ सफाई पाई गई। हर शौचालय में एक डेडीकेटेड सफाई कर्मी की नियुक्ति करना सुनिश्चित की जाए ताकि सफाई व्यवस्था बनी रहे।

May 24, 2023

उपजिलाधिकारी बीकेटी द्वारा बताया गया की अभी तक कुल 513 खिलाड़ी आ चुके हैं। साथ ही जिलाधिकारी द्वारा गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट कालेज में बनाए गए प्ले एरिया का निरीक्षण किया गया। उपजिलाधिकारी द्वारा बताया गया की फुटबाल, हॉकी, एथलेटिक, लॉन टेनिस आदि के लिए सभी प्ले एरिया तैयार हो गए है। निरीक्षण के दौरान जिलाधिकारी द्वारा निर्देश दिए गए की गर्मी के मौसम को देखते हुए सभी प्ले एरिया में पेय जल की पर्याप्त व्यवस्था को सुनिश्चित किया जाए। जिसके संबंध में इवेंट मैनेजमेंट संस्था द्वारा बताया गया की प्ले एरिया के पास 7 वाटर स्टेशन बनाए गए है। उपजिलाधिकारी द्वारा बताया गया की प्ले एरिया में मेडिकल कैंप व एम्बुलेंस की व्यवस्था को सुनिश्चित किया गया है। निरीक्षण में उप जिलाधिकारी बीकेटी प्रज्ञा पांडे व अन्य विभागीय अधिकारी उपस्थित रहे।

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کیلئے ڈی ایم نے انٹیگرل یونیورسٹی کا معائنہ کیا

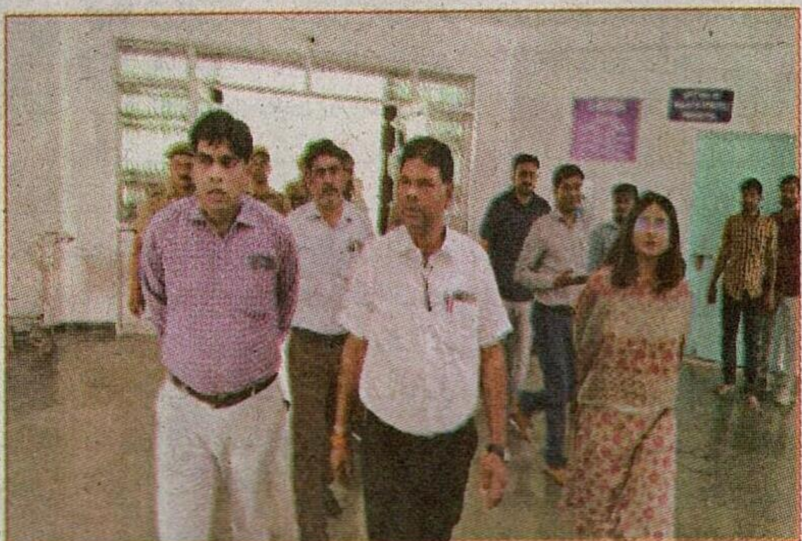

لکھنؤ (ایس این بی) کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2023 کے انعقاد کے پیش نظر آج ضلع مجسٹریٹ سوریہ پال گنگوار نے کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں کھلاڑیوں کے قیام کے انتظامات اور گرو گوبند اسپورٹ کالج میں کھیلوں کے مقابلوں کی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ ضلع مجسٹریٹ نے انٹیگرل یونیورسٹی کے ہاسٹل سے شروع کیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہاسٹل پہنچ کر کھلاڑیوں کو دستیاب کمروں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ہاسٹل کے تمام کمروں میں اے سی کی سہولت پائی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ کھیلو انڈیا گیمز میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں نے اپنے قیام کے مقامات پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کمروں میں ٹھہرے کھلاڑیوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں رائے لی۔ کھلاڑیوں نے بتایا کہ تمام انتظامات بہتر ہیں، کسی قسم کی تکلیف نہیں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہاسٹل کے بیت الخلاء کا بھی معائنہ کیا۔ تمام بیت الخلاء میں صفائی کا مناسب انتظام پایا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ بیت الخلا میں ایک صفائی کارکن کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ہروقت صفائی کا نظام برقرار رہے۔ ایس ڈی ایم بخشی کا تالاب نے بتایا کہ اب تک کل 513 کھلاڑی آچکے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ڈائننگ ایریا کا بھی معائنہ کیا۔ موسم گرمی کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ڈائننگ ایریا میں بڑے کولرس کا انتظام یقینی بنایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسپورٹس کالج کا معائنہ کیا۔ ایس ڈی ایم نے بتایا کہ فٹ بال، ہاکی، اتھلیٹک، لان ٹینس وغیرہ کے لیے تمام کھیل کے میدان تیار کر لیے گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ پینے کے پانی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ وہاں پر میڈیکل کیمپ اور ایل ایس ایمبولینس کا انتظام یقینی بنایا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران ایس ڈی ایم بخشی کا تالاب پرگیہ پانڈے و دیگر محکمہ جاتی افسران موجود رہے۔

लखनऊ, नई दिल्ली, रायपुर और फरीदाबाद से प्रकाशित

पायनियर

PAGE-4

डीएम ने खेलो इंडिया यूनिवर्सिटी गेम्स की तैयारियों को परखा

पायनियर समाचार सेवा। लखनऊ

कुर्सी रोड के इंटग्रिल युनिवर्सिटी और गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट्स कालेज का जिलाधिकारी द्वारा निरीक्षण कर तैयारियों को परखा गया। जिलाधिकारी द्वारा होटल में ठहरे खिलाड़ियों से वार्ता कर उनसे व्यवस्था के संबंध में जाना। फीडबैक के दौरान खिलाड़ियों ने व्यवस्था की सराहना की। वहीं जिलाधिकारी द्वारा हर शौचालय में एक डेडिकेटेड सफाई कर्मी नियुक्त करने के निर्देश दिए गए। प्ले एरिया में पर्याप्त पेयजल की व्यवस्था करने के भी निर्देश दिए गए। मंगलवार को खेलो इंडिया यूनिवर्सिटी गेम्स 2023 के आयोजन को देखते हुए लगातार दूसरे दिन जिलाधिकारी सूर्य पाल गंगवार ने कुर्सी रोड स्थित इंटग्रिल यूनिवर्सिटी में खिलाड़ियों के रहने के लिए की गई व्यवस्थाओं व गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट कालेज में खेल प्रतियोगिताओं की चल रही तैयारियों का निरीक्षण किया। निरीक्षण की शुरुआत जिलाधिकारी द्वार इंटग्रिल यूनिवर्सिटी के हास्टल एरिया से की गई। जिलाधिकारी ने हॉस्टल एरिया में पहुंच कर खिलाड़ियों को उपलब्ध कराए गए कमरों का निरीक्षण किया। निरीक्षण के दौरान हॉस्टल के सभी कमरों में एसी की सुविधा पाई। जिलाधिकारी ने बताया की खेलो इंडिया गेम्स में प्रतिभाग करने वाले खिलाड़ी अपने अपने ठहरने के स्थलों पर पहुंचने लगे है। जिलाधिकारी ने कमरों में रुके हुए खिलाड़ियों से भी संवाद किया और उनके लिए की गई व्यवस्थाओं के बारे में फीडबैक भी लिया। खिलाड़ियों ने जिलाधिकारी को बताया की सभी व्यवस्थाएं उपलब्ध है, किसी भी प्रकार की कोई असुविधा नहीं हैं। इसके बाद जिलाधिकारी ने हॉस्टल एरिया के शौचालयों का भी निरीक्षण किया। सभी शौचालयों में पर्याप्त साफ सफाई पाई गई। जिलाधिकारी ने निर्देश दिया कि हर शौचालय में एक डेडीकेटेड सफाई कर्मी की नियुक्ति की जाए ताकि 24 घंटे 7 दिन सफाई व्यवस्था बनी रहे। उपजिलाधिकारी बीकेटी ने बताया कि अभी तक कुल 513 खिलाड़ी आ चुके हैं।

May 24, 2023

हिन्दुस्तान
भरोसा नए हिन्दुस्तान का
Page-6

PAGE-6

खेलो इंडिया में हिस्सा लेने दूसरे राज्यों से खिलाड़ियों का आना शुरू हो गया है। इसी क्रम में महाराष्ट्र के खिलाड़ी लखनऊ पहुंचे।

खेलो इंडिया में खिलाड़ियों ने बहाया पसीना

लखनऊ, प्रमुख संवाददाता। चारबाग रेलवे स्टेडियम में ट्रेनिंग कर अंतरराष्ट्रीय स्तर पर पदक जीतने वाले पैडलर दिव्यांश श्रीवास्तव मंगलवार को बाबू बनारसी दास बैडमिंटन अकादमी में टेबल पर शानदार रिटर्न की अभ्यास करने में जुटे थे।

वहीं हाल ही में ओलंपिक तैयारी के बनी टॉप्स योजना में चुनी गई हरियाणा की तीरंदाज बीबीडी यूनिवर्सिटी में निशाना लगा रही थीं। खिलाड़ियों ने मंगलवार को विभिन्न मैदानों पर जमकर पसीना बहाया। यूं तो खेलों का उद्घाटन 25 मई को होगा पर छह प्रतियोगिताओं के मुकाबलों का आगाज़ बुधवार से होने जा रहा है।

मलखम्ब में 96 खिलाड़ी

बीबीडी यूनिवर्सिटी में बुधवार से शुरू हो रही मलखम्ब प्रतियोगिता में 11 विश्वविद्यालयों के 96 खिलाड़ी पदकों के लिए दमखम दिखाएंगे। मंगलवार को बीबीडी में बने मलखम्ब एरीना में खिलाड़ियों ने खूब अभ्यास किया।

खेलो इण्डिया यूनिवर्सिटी गेम्स के लिए चार स्थानों से निकाली गई मशाल यात्रा 8948 किलोमीटर की यात्रा कर बुधवार को लखनऊ पहुंचेगी। जहां प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी वीडियो कांफ्रेसिंग के माध्यम से करेंगे। अपर मुख्य सचिव, खेल एवं युवा कल्याण डा. नवनीत सहगल ने बताया कि उद्घाटन समारोह में कैलाश खेर प्रस्तुति देंगे और समारोह को यादगार बनाएंगे।

निरीक्षणः मंगलवार को जिलाधिकारी सूर्य पाल गंगवार निरीक्षण पर निकले। उन्होंने कुछ खिलाड़ियों से बातचीत भी की। डीएम ने सबसे पहले गुरु गोविंद सिंह स्पोर्ट्स कॉलेज में तैयारियां देखीं।

513 खिलाड़ी शाम तक कई राज्यों से आए

फुटबाल, हॉकी के लिए प्ले एरिया तैयार

इंटीग्रल के बाद जिलाधिकारी स्पोर्ट्स कालेज में तैयार किए गए प्ले एरिया को देखने पहुंचे। डीएम ने बताया कि यहां पर फुटबाल, हॉकी, एथेलेटिक, लॉन टेनिस आदि के लिए प्ले एरिया तैयार हो गए है। निरीक्षण के दौरान जिलाधिकारी ने गर्मी के मौसम को देखते हुए सभी खेल मैदानों में ठंडे पीने के पानी की व्यवस्था रखने का निर्देश दिया। उन्होंने खिलाड़ियों के रुकने और खाने की व्यवस्था का जायजा भी लिया।

May 24, 2023

PAGE-11

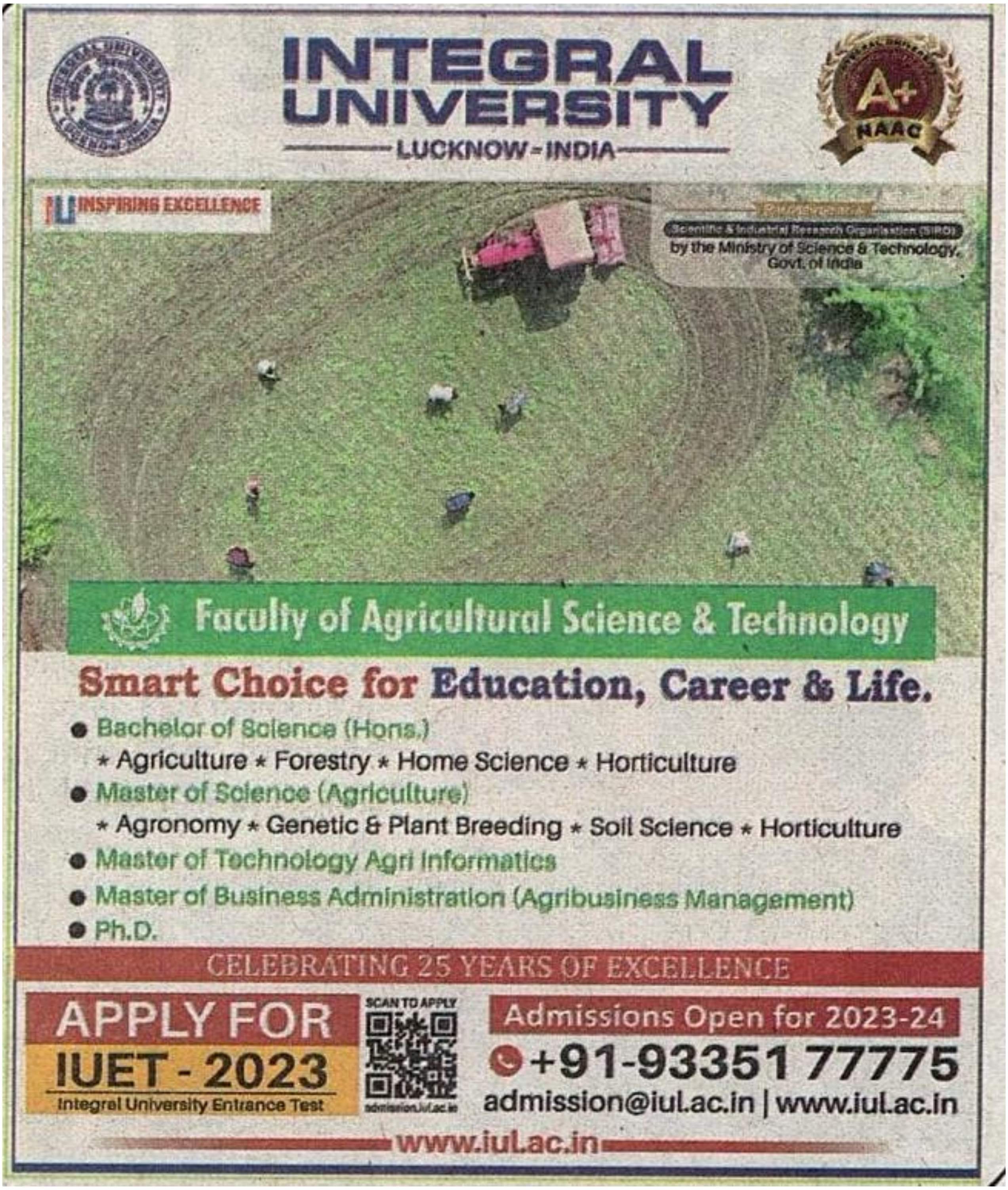

May 25, 2023

PAGE-9

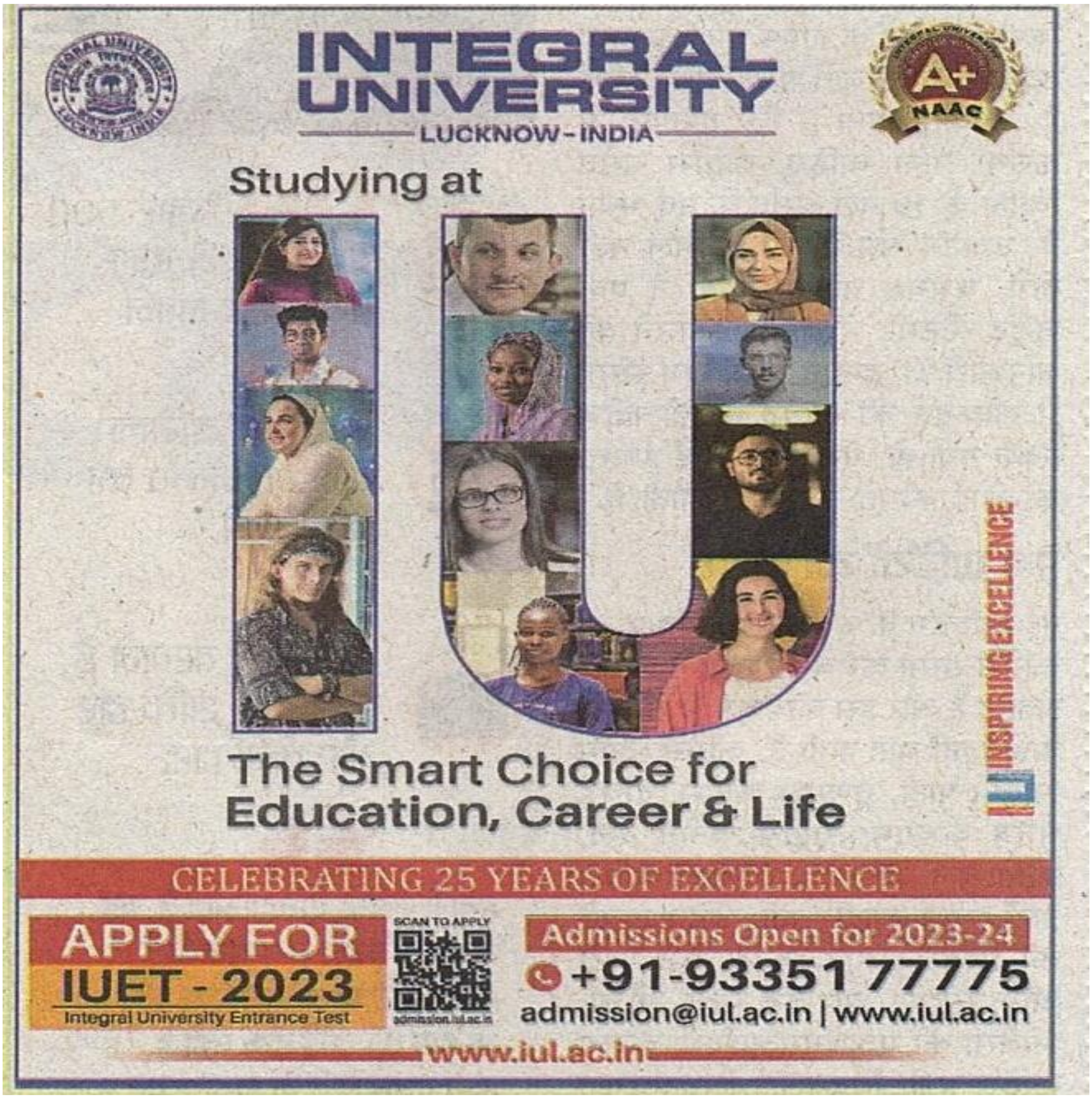

May 25, 2023

अमर उजाला

PAGE-7

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी को नैक 'ए प्लस' ग्रेड की मान्यता

लखनऊ (वि)। देश के प्रमुख शैक्षणिक संस्थानों में से एक इंटीग्रल यूनिवर्सिटी को दूसरे चक्र में राष्ट्रीय मूल्यांकन और प्रत्यायन परिषद (नैक) द्वारा 'ए प्लस' ग्रेड की मान्यता प्रदान की गई है। इस उपलब्धि ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी को देश के गिने-चुने विश्वविद्यालयों में पहुंचा दिया है। नैक की सात सदस्यीय टीम ने 8 मई से 10 मई 2023 तक मूल्यांकन करने यूनिवर्सिटी पहुंची थी। वाइस चांसलर प्रो. जावेद मुसर्रत ने कहा कि यह उपलब्धि हमारी शिक्षा, अनुसंधान और सामुदायिक सेवा में उच्च मानकों की प्रतिबद्धता को दर्शाता है। उन्होंने कुलाधिपति प्रो. सैयद वसीम अख्तार, प्रो-चांसलर डॉ. सैयद नदीम अख्तर के साथ ही फैकल्टीज, छात्रों, अभिभावकों और पूर्व छात्र-छात्राओं का आभार व्यक्त किया।

May 29, 2023

THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-5

مولانا رابع حسنیؒ امت اسلامیہ کیلئے نقطۂ اتفاق تھے

اجلاس بعنوان 'مولانا رابع حسنی ندویؒ حیات وخدمات' سے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا خطاب، مولانا رابع حسنی ندوی اولڈ ایج ہوم اور ظفریاب جیلانی نرسنگ کالج کا سنگ بنیاد

(دائیں سے) ممتاز ڈگری کالج میں منعقد پروگرام میں موجود پروفیسر اختر الواسع، مولانا سید بلال حسنی ندوی، چودھری شرف الدین، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، اطہر نبی ایڈووکیٹ، مولانا خالد رشید، مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی اور مولانا خالد غازی پوری

لکھنؤ (محمد عامر ندوی): انجمن اصلاح المسلمین کے زیر اہتمام ممتاز پی جی کالج میں نیشنل کانفرنس بعنوان 'حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ حیات وخدمات' منعقد ہوا۔ اس موقع پر مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ سے منسوب 'اولڈ ایج ہوم' اور ظفریاب جیلانی کے نام سے منسوب 'نرسنگ کالج' کا سنگ بنیاد مولانا خالد سیف اللہ رحمانی جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بدست رکھا گیا۔ انجمن کے رکن سید بلال نورانی اور سابق پرنسپل ممتاز کالج ڈاکٹر اے رحیم نے مولانا رابع حسنی ندوی اولڈ ایج ہوم کے لئے بالترتیب دو لاکھ اور ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مولانا رابع حسنی ندویؒ کی وفات پوری امت اسلامیہ کے لئے بڑا حادثہ ہے۔ ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ امت اسلامیہ کے لئے نقطہ اتفاق تھے۔ ہر حلقے اور ہر مسلک میں ان کو محبت وعقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ وہ اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا مرجع تھے۔ مولانا ندویؒ کو عالم اسلام خصوصاً عرب دنیا میں بہت قدر اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کے عہد صدارت میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بہت حکمت کے ساتھ اہم اور مشکل مسائل کا کامیابی سے سامنا کیا اور بورڈ نے اتحاد ملت اور تحفظ شریعت کے کارواں کو ان کی رہ نمائی میں جاری رکھا۔

ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید بلال حسنی ندوی نے مولانا رابع حسنیؒ کے اوصاف وکمالات، حیات اور خدمات کا تفصیلی احاطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم جید عالم دین تھے۔ انہوں نے اپنی حیات کا بیشتر حصہ درس وتدریس میں گزارا۔ ان کی زندگی طلباء کے لئے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے ملک وملت کی رہ نمائی کی۔

اسلامک سنٹر آف انڈیا کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ مولانا رابع حسنی ندویؒ بلاشبہ ایک عہد آفریں اور تاریخ ساز شخصیت کے حامل تھے۔ انہوں نے ۹۴ ربرس کی طویل عمر پائی۔ وہ عربی واردو کے بلند پایہ مصنف اور صحافی تھے۔ ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ مسلکی اختلافات سے بالاتر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جس بنا پر ان کو مسلسل چار بار بلا مقابلہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا صدر منتخب کیا گیا۔

پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونیورسٹی جودھ پور نے مولانا کو عالم اسلام کی متفقہ علیہ شخصیت قرار دیا۔ ناظر عام ندوۃ العلماء مولانا سید جعفر مسعود حسنی نے مولانا مرحوم کی علمی وتصنیفی خدمات کا بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم فطری ادیب اور بلند پایہ صاحب قلم تھے۔ اس کا ثبوت ان کی درجنوں کتابیں اور معروف عربی جریدہ "الرائد" لکھنؤ ہے۔ مولانا تصوف وسلوک کے اعلیٰ مراتب پر فائز تھے۔ معروف دینی، علمی اور دعوتی ادارے مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کے صدر تھے۔ عالمی رابطہ ادب اسلامی کے نائب صدر تھے۔ اسی کے ساتھ وہ ملک وبیرون ملک کے متعدد علمی وتعلیمی اداروں اور تنظیموں کے سرپرست تھے۔

اس کے علاوہ مولانا عتیق احمد بستوی، مولانا محمد خالد غازی پوری ندوی، پروفیسر سید وسیم اختر چانسلر انٹگرل یونیورسٹی، پروفیسر عباس علی مہدی وائس چانسلر ایرا یونیورسٹی سمیت دیگر شخصیات نے خطاب کیا۔ نظامت انجمن کے سکریٹری سید اطہر نبی ایڈوکیٹ منیجر ممتاز پی جی کالج نے کی۔ اجلاس کا آغاز قاری قمر الدین استاد دار العلوم فرنگی محل کی تلاوت سے ہوا۔ آخیر میں انجمن کے صدر چودھری شرف الدین نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں علماء، مختلف تنظیموں اور اداروں کے ذمہ داران، مدارس کے اساتذہ سمیت دیگر اہم شخصیات موجود رہیں۔

May 29, 2023

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

مولانا سید رابع حسنی ندویؒ کی شخصیت متفق علیہ تھی

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

انجمن اصلاح المسلمین کے تحت ممتاز پی جی کالج میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سابق صدر کی وفات پر قومی کانفرنس

لکھنؤ(ایس این بی)

انجمن اصلاح المسلمین کے تحت ممتاز پی جی کالج میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر اور ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ حیات وخدمات کے عنوان سے قومی کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، نظامت انجمن کے سکریٹری سید اطہر نبی ایڈوکیٹ منیجر ممتاز پی جی کالج نے کی۔ افتتاحی خطاب امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کیا۔ کانفرنس میں ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، ناظر عام ندوۃ العلماء مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی، پروفیسر اختر الواسع صدر مولانا آزاد یونی ورسٹی جودھ پور، اساتذہ دارالعلوم ندوۃ العلماء مولانا عتیق احمد بستوی اور مولانا محمد خالد غازی پوری ندوی نے خطاب کیا۔ آغاز قاری قمر الدین کی تلاوت کلام پاک سے اور اختتام انجمن کے صدر چودھری شرف الدین کے کلمات تشکر پر ہوا۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ کی وفات پوری امت اسلامیہ کے لیے بڑا حادثہ ہے۔ مولانا کے اندر انکساری ومروت کا یہ عالم تھا کہ وہ اپنے چھوٹوں کو بھی وہ اہمیت دیتے تھے جو انہیں مقبول عام بناتی ہے۔ مولانا کے صبر وسکوت کی وجہ سے بہت سے بڑے بڑے مسائل بہت خاموشی سے انجام پا جاتے تھے۔ مولانا کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ انہیں اس مجلس میں صدر منتخب کیا گیا جس میں وہ موجود بھی نہیں تھے۔ آج کی تاریخ میں شخصیات تو بہت ملیں گی لیکن متفقہ شخصیت کا ملنا مشکل ہوگا۔ ان کو ہر حلقے اور ہر مسلک میں محبت وعقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ وہ اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا مرجع تھے۔ ان کے عہد صدارت میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بہت حکمت کے ساتھ اہم اور مشکل مسائل کا کامیابی کے ساتھ سامنا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ندوۃ العلماء کے ناظم کی حیثیت سے مولاناؒ کے دور میں نہ صرف یہ کہ متعدد تعمیری کام ہوئے، دارالعلوم کی مسجد کی توسیع ہوئی بلکہ دارالعلوم میں تعلیمی معیار کو بھی بہتر سے بہتر بنایا گیا۔ بڑی تعداد میں ندوے کی نئی شاخیں کھولی گئیں۔

پروفیسر اختر الواسع نے مولانا رابع حسنی ندوی سے اپنی خصوصی عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے مولانا کو عالم اسلام کی متفقہ شخصیت قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ مولانا اپنے چھوٹوں کی رہنمائی وسرپرستی فرماتے تھے، ایک موقع پر جب میں بیمار ہوا تو مولانا تو نہیں آئے لیکن مولانا نذر الحفیظ صاحب کو بھیج کر کے یاسلامُ کے ورد کی تلقین فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کے اندر حب وطن اور حب انسانیت کا وصف تھا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم ماہر تعلیم، عربی کے مایہ ناز ادیب، بافیض استاد تھے۔

ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی نے مولانا مرحوم کے اوصاف وکمالات، حیات اور خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ مولانا اسلامی شریعت کے پابند اور سنت رسولؐ کے متبع تھے۔ انہوں نے اپنی حیات مبارک کا اکثر حصہ درس وتدریس میں گزارا۔ ان کی زندگی طلبہ کے لیے خاص طور پر قابل تقلید تھی۔ انہوں نے ملک وملت کی رہ نمائی کی۔ مولانا سید جعفر مسعود حسنی نے مولانا مرحوم کی علمی وتصنیفی خدمات کا بیان کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم فطری ادیب اور بلند پایہ اہل قلم تھے۔ اس کا ثبوت ان کی درجنوں کتابیں اور مشہور زمانہ جریدہ 'الرائد' لکھنؤ ہے۔ مولانا مرحوم مرشد الامت تھے۔ تصوف وسلوک کے اعلیٰ مراتب پر فائز تھے۔ مولانا مرحوم معروف دینی، علمی اور دعوتی ادارے مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کے صدر تھے۔ عالمی رابطہ ادب اسلامی کے نائب صدر تھے۔ وہ ملک وبیرون ملک کے متعدد علمی وتعلیمی اداروں وتنظیموں کے سرپرست تھے۔ مولانا عتیق احمد بستوی نے مولانا مرحوم کی علمی وفقہی بصیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ عصر حاضر کے تقاضوں سے باخبر عالم دین تھے۔ مولانا محمد خالد غازی پوری ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم قرآن کریم، احادیث نبویؐ اور اسلامی فقہ سے گہری واقفیت رکھتے تھے۔ ان کو عربی زبان وادب کی تفہیم وتدریس کا ملکہ حاصل تھا۔

اس سے قبل کانفرنس کی افتتاحی تقریر کرتے ہوئے مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ مرحوم اسلامی شریعت پر عامل اور طریقت کے حامل تھے۔ وہ عربی اور اردو کے بلند پایہ مصنف اور صحافی تھے۔ مولانا رابع حسنیؒ اور علمائے فرنگی محل سے گہرا تعلق تھا جس کا اظہار انہوں نے اپنی تحریروں وتقریروں میں کیا ہے۔ سید اطہر نبی ایڈوکیٹ نے کہا کہ مولانا مرحوم سے منسوب ''اولڈ ایج ہوم'' کے قیام کا مقصد ان کی خدمات کا یک گونہ اعتراف ہے۔ اجلاس میں پروفیسر سید وسیم اختر چانسلر انٹگرل یونیورسٹی اور پروفیسر عباس علی مہدی وائس چانسلر ایرا یونی ورسٹی نے بھی مولانا مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اجلاس کی ابتدا میں مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اولڈ ایج ہوم وظفریاب جیلانی نرسنگ کالج کا سنگ بنیاد مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے رکھا۔ اجلاس میں انجمن کے رکن سید بلال نورانی اور سابق پرنسپل ممتاز کالج ڈاکٹر اے رحیم نے مولانا رابع حسنی اولڈ ایج ہوم کے لیے بالترتیب دو لاکھ اور ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔ کانفرنس میں کثیر تعداد میں علماء، دانش وران ملت، مختلف تنظیموں اور اداروں کے ذمہ داران، مدارس کے اساتذہ اور عوام نے شرکت کی۔

اس موقع پر مولانا رابع حسنی ندوی کے نام سے ایک مجلہ شائع کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ جس میں وقت کی تنگی کی وجہ سے جنہیں اظہار خیال کا موقع نہیں مل سکا ان کی تحریروں کو بھی جگہ دی جائے گی۔

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اولڈ ایج ہوم وظفریاب جیلانی نرسنگ کالج کا سنگ بنیاد

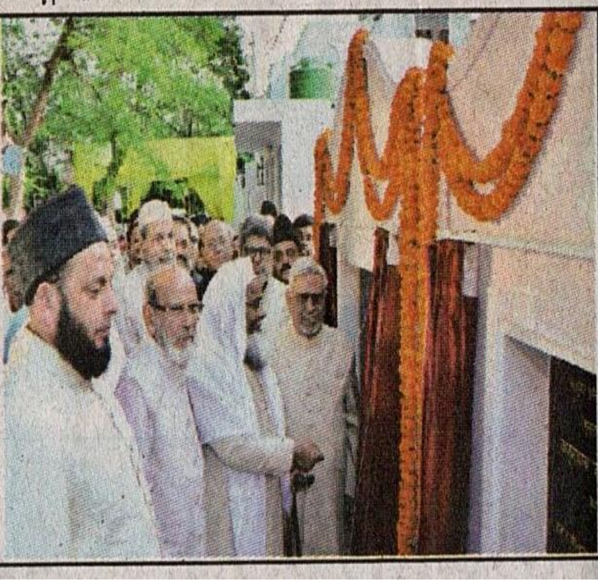

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اولڈ ایج ہوم وظفریاب جیلانی نرسنگ کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی و پروفیسر اختر الواسع

May 29, 2023

दैनिक जागरण

PAGE-III

सम्मेलन में मंच पर उपस्थित मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली व अन्य • सौ. आयोजक

मोहम्मद राबे हसनी व्यक्ति नहीं, संस्था थे

जागरण संवाददाता, लखनऊ : अंजुमन इस्लाहुल मुस्लिमीन की ओर से मुमताज पीजी कालेज में 'मौलाना सैयद मोहम्मद राबे हसनी नदवी हयात व खिदमात' को लेकर सम्मेलन हुआ। आल इंडिया मुस्लिम पर्सनल ला बोर्ड के महासचिव मौलाना खालिद सैफउल्लाह रहमानी ने मौलाना सैयद मोहम्मद राबे हसनी को व्यक्ति नहीं, संपूर्ण संस्था बताया।

इमाम ईदगाह मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली ने उन्हें मानवता, दीन और शिक्षा-साहित्य का रहनुमा बताया। दारुल उलूम फरंगी महल के शिक्षक कारी कमरुद्दीन की तिलावत से शुरू हुए सम्मेलन में मौलाना खालिद सैफ उल्लाह रहमानी ने उन्हें मुसलमानों का सबसे बड़ा नेता बताया। मौलाना खालिद रशीद फरंगी महली ने कहा कि मौलाना राबे ने कई क्षेत्रों में इतिहास रचा। वह इस्लामी शरीअत पर अमल करने वाले थे। मौलाना सैयद बिलाल हसनी नदवी ने भी विचार रखे। मौलाना सैयद मोहम्मद राबे हसनी नदवी ओल्ड ऐज होम और जफरयाब जीलानी नर्सिंग कालेज का शिलान्यास भी किया गया। सम्मेलन में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के चांसलर प्रो. सैयद वसीम अख्तर, एरा विश्वविद्यालय के वाइस चांसलर प्रो. अब्बास भी शरीक हुए।

May 30, 2023

दैनिक जागरण

Published from LUCKNOW • Agra • Bareilly • Dehradun • Gorakhpur • Jamshedpur • Kanpur • Meerut • Patna • Prayagraj • Ranchi • Varanasi

PAGE-9

inext